بسم اللہ کے روحانی فوائد پر ایک قیمتی کتاب

بسم اللہ کی
عظمت وافادیت

از قلم
محسن ملت حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب
فاضل دارالعلوم دیوبند
سرپرست اعلیٰ ہاشمی رُوحانی مرکز دیوبند

مکتبہ رُوحانی دُنیا دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ کی عظمت و افادیت

بسم اللہ کے موضوع پر ایک عظیم کتاب،
جو اہم رازوں سے پردہ اٹھاتی ہے،

مُرتّب

حسن الہاشمی

ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند یوپی

PHO 24455 PIN 247554

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ——— بسم اللہ کی عظمت وافادیت

نام مرتب ——— مولانا حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

نام خطاط ——— مولانا نیاز الدین اصلاحی

باہتمام : ابوسفیان عثمانی

صفحات ——— اسّی

قیمت ——— تیس روپے Rs 30/-

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند (یوپی)

Pin 247554

فون نمبر 24455 ـ کوڈ 01336

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ کی عظمت وافادیت

آسمانی مذاہب کی ہمیشہ یہ تعلیم رہی ہے کہ انسان جب بھی کوئی کام کرے بسم اللہ ضرور پڑھے یعنی ہر کام کی ابتداء اللہ کے نام سے ہونی چاہئے۔

وحی کے سب سے پہلے الفاظ اقرا باسم ربک میں بھی اسی بات کی طرف اشارہ ہے کہ اے محمدؐ جو عظیم الشان کام تمہیں سونپا گیا ہے اس کی شروعات اپنے رب کے نام سے کرو ___ چنانچہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت یہ تھی کہ ہر کام کی ابتداء میں بسم اللہ ضرور پڑھا کرتے تھے۔ کھاتے ہوئے، پیتے ہوئے اٹھتے ہوئے بیٹھتے ہوئے، سوتے ہوئے جاگتے ہوئے۔ بسم اللہ پڑھنا آپ کے معمولات میں داخل تھا۔

روایات میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابتداءً ہر کام "باسمک اللھم" کہہ کر شروع کرتے تھے، لیکن بسم اللہ نازل ہونے کے بعد آپ بسم اللہ پڑھنے لگے ___ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

کل امرذی بال لم یبدا	جو اہم کام بسم اللہ کے بغیر شروع کیا
بسم اللہ فہو اقطع واجزم	جائے گا وہ ادھورا اور بے برکت رہیگا۔

ایک حدیث میں ہے کہ مکان کا دروازہ بند کرو تو بسم اللہ پڑھو، چراغ گل کرو تو بسم اللہ پڑھو، برتن ڈھکو تو بسم اللہ پڑھو، غرض کھانا کھانے پانی پینے وضو کرنے سوار ہونے اور اترنے کے وقت بسم اللہ پڑھنے کی ہدایت احادیث میں

مختلف انداز سے بار بار آئی ہے۔

مسلم شریف میں ہے کہ جس کھانے پر بسم اللہ نہیں پڑھی جاتی اس میں شیطان کا حصہ ہوتا ہے۔ ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں کسی صحابی نے بغیر بسم اللہ کے کھانا شروع کر دیا اور جب یاد آیا تو بسم اللہ اولہٗ وآخرہٗ پڑھ لیا یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنسی آگئی، اور آپؐ نے فرمایا کہ شیطان نے جو کچھ کھایا تھا وہ سب اگل دیا۔

حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہٗ حجۃ اللہ البالغہ میں لکھتے ہیں کہ ایک دوست کھانا کھا رہے تھے کہ ان کے ہاتھ سے روٹی کا ٹکڑا چھوٹ کر دور تک لڑکتا چلا گیا۔ حاضرین مجلس کو تعجب ہوا، اگلے روز محلہ میں کوئی سرکش شیطان آکر بولا کہ ہم نے کل فلاں شخص سے ایک ٹکڑا چھینا تھا مگر آخر کار اُس نے ہم سے لے ہی لیا۔ (انوار القرآن)

ترمذی شریف میں روایت ہے کہ اگر بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھ لی جائے تو شیاطین وجنات کی نظر ستر تک نہیں جاتی۔

امام رازی تفسیر کبیر میں لکھتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید کو میدان جنگ میں کسی دشمن نے زہر کا پیالہ دیا اور کہا کہ تمہارا دین سچا ہے تو اسے پی کر دکھاؤ انھوں نے فوراً بسم اللہ پڑھی اور زہر کا پیالہ پی لیا لیکن بسم اللہ کی برکت سے اُن پر زہر کا اثر نہیں ہوا۔

بسم اللہ پڑھنے کے بے شمار فائدے ہیں، بسم اللہ پڑھنے سے بے شمار برکتیں اور رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ جو لوگ بسم اللہ پڑھ کر اپنے کاموں کا آغاز کرتے ہیں پروردگار عالم انھیں کامیابیوں سے ہمکنار کرتا ہے اور انھیں ہر جگہ سرخرو رکھتا ہے۔ جو لوگ اپنے کاموں کا آغاز بغیر بسم اللہ کے کرتے ہیں ان کے

کام ادھورے رہ جاتے ہیں وہ برکتوں اور رحمتوں سے محروم رہتے ہیں۔ نہ دنیا میں انھیں خوشی حاصل ہوتی ہے اور نہ آخرت میں انھیں خوشی حاصل ہوگی۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ہر اہم کام کے شروع میں پوری بسم اللہ پڑھنی چاہیے اور ایک ایک حرف کو احتیاط کے ساتھ زبان سے نکالنا چاہیے تاکہ پورا پورا ثواب ملے، جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر کسی کام کا بیڑا اٹھاتا ہے۔ اللہ رحمٰن و رحیم قدم قدم پر اس کی مدد کرتے ہیں۔ اور آخرت میں بھی اُسے انعامات سے نوازیں گے۔

ارباب بصیرت اس لذت سے آشنا ہیں کہ بسم اللہ پڑھنے سے ایک حلاوت محسوس ہوتی ہے۔ پڑھنے والے کے دل میں غم باقی نہیں رہتا اس کے حوصلے بڑھ جاتے ہیں۔ اس میں کام کرنے کا ایک جذبہ پیدا ہوتا ہے۔۔۔۔ کامیابی کا یقین اس کے دل میں موجزن ہو جاتا ہے، بسم اللہ پڑھنے والے کے لئے نیک بختی کے دروازے کھل جاتے ہیں، اور بدبختی کے دروازے اس پر بند ہو جاتے ہیں، بسم اللہ پڑھنے کے بعد بھی اگر کسی مصلحت کی وجہ سے اُسے دُنیا میں ناکامی ہو جائے تو آخرت کا ثواب تو اُسے بہرحال ملتا ہے اور دُنیا کی ناکامی بالآخر اچھے نتائج پیدا کرتی ہے۔

جنّت کی چار نہروں پر بسم اللہ مرقوم

ایک روایت میں آتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب معراج ہوئی تو آپ نے اُس دنیا کے عجائبات ملاحظہ کئے، جنتوں کی سیریں کیں، آپ نے یہ بھی دیکھا کہ جنت میں چار قسم کی نہریں ہیں ایک نہر پاک و صاف پانی کی ہے جس میں کبھی بو پیدا نہیں ہوتی، دوسری نہر دودھ کی ہے جس کا ذائقہ کبھی نہیں بدلتا بلکہ ہر حال میں یکساں رہتا ہے تیسری شراب طہور کی ہے

کہ اس میں لذت تو ہوتی ہے لیکن نشہ نہیں ہوتا اور چوتھی نہر شہد کی ہے جو خالص اور گندگی سے پاک صاف ہے ان نہروں کا تذکرہ قرآنِ حکیم میں آیا ہے،

آنحضورؐ نے جبرئیلؑ سے دریافت کیا کہ یہ نہریں کہاں سے آتی ہیں اور کہاں کو جاتی ہیں، جبرئیلؑ نے جواب دیا اتنا تو مجھے معلوم ہے کہ یہ چاروں حوضِ کوثر میں جاکر گرتی ہیں لیکن مجھے یہ نہیں معلوم کہ آتی کہاں سے ہیں۔۔۔۔ اتنے میں ایک فرشتہ آپ کو وہاں سے اٹھا کر لے گیا اور کافی دور کی مسافت کے بعد جو خدا کے فضل و کرم سے منٹوں میں طے ہو گئی تھی ایک درخت کے نیچے لیجا کر بٹھا دیا۔۔۔۔ آپؐ نے دیکھا کہ اس درخت کی جڑ میں ایک قبہ ہے، ایک ہی سفید موتی کا لیکن اتنا بڑا کہ اگر اُسے اس دُنیا کے مُنہ پر رکھ دیا جائے تو ایسا معلوم ہو کہ چھوٹی سی چڑیا کسی بڑے درخت کی پھنگل پر بیٹھی ہے اور اس قبہ میں زبرجد کا دروازہ ہے اس میں سونے کا قفل ہے اس کی کنجی ہے، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔۔۔۔ آپ نے بسم اللہ پڑھی فوراً دروازہ کھل گیا، آپؐ اس قبہ کے اندر تشریف لے گئے دیکھا کہ اس قبہ کے چاروں کونوں سے یہ چاروں نہریں بہہ رہی ہیں ایک کونہ پر بسم مرقوم ہے: دوسرے کونہ پر اللہ تحریر ہے، تیسرے کونہ پر رحمٰن لکھا ہے اور چوتھے کونے پر رحیم مسطور ہے۔ بسم اللہ کی میم سے پانی کی نہر جاری ہے اللہ کی ہ سے دُودھ کی نہر جاری ہے، رحمٰن کے نون سے شراب کی نہر رواں ہے اور رحیم کی میم سے شہد کی نہر بہہ رہی ہے۔

آپ کو اسی وقت ندا آئی کہ اے محمدؐ جو کوئی تیری اُمت میں سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے گا۔ وہ آخرت میں ان نہروں سے محروم نہیں رہے گا۔

بسم اللہ کا مقام آخرت میں

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے

دن میری امت کے لوگ جب بسم اللہ پڑھتے ہوئے اٹھیں گے تو اس کی برکت سے اس کی نیکیوں کے پلڑے بھاری ہو جائیں گے جس پر دوسری امتوں کے لوگ پوچھیں گے کہ ایسا کیوں ہوا، ہمارے پلڑے کیوں نہ بھاری ہوئے ہم پر محمدؐ کی امت کو ترجیح کیوں دی گئی تب ان کے پیغمبر ان کو جواب دیں گے کہ حضورؐ کی امت کے لوگ، کام کرنے سے پہلے تین دفعہ اللہ کا نام لیتے تھے اور وہ تینوں نام ایسے بابرکت ہیں کہ اگر ان کو ترازو کے ایک پلڑے میں اور سارے جہان کی برائیاں دوسرے پلڑے میں رکھی جائیں تو خدا کے ناموں کی برکت سے ان ناموں کا پلڑا بھاری ہو جائے۔

آنحضرتؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں یہ برکت رکھی ہے کہ ہر بیماری کے لئے شفاء ہے، فقیر کو مالدار بنانے والی ہے دوزخ کی آگ سے بچاتی ہے صورت مسخ ہونے سے محفوظ رکھتی ہے اور آسمان کی بلا سے نجات دلاتی ہے جو کوئی اسے پڑھتا رہے گا وہ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ (غنیۃ الطالبین)

چار حرف کے چار معنی

تفسیر ابن حاتم میں ہے کہ حضرت عثمان بن عفانؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بسم اللہ کی نسبت سوال کیا، آپ نے فرمایا اللہ کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ کے بڑے ناموں میں اور اس میں اس قدر نزدیکی ہے جیسے آنکھ کی سیاہی اور سفیدی میں ——— اور ایک روایت ابن مردویہ میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب عیسیٰ علیہ السلام کو ان کی والدہ نے ایک معلم کے پاس بٹھایا۔ اس نے کہا پڑھئے بسم اللہ ——— حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا بسم اللہ کیا ہے؟ استاذ نے جواب دیا کہ اس کی حقیقت سے تو میں خود واقف نہیں، حضرت عیسیٰؑ نے بسم اللہ کی حقیقت پر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ ب سے مراد اللہ کی بہا یعنی بلندی ہے س سے مراد اس کی سنا یعنی اس کی روشنی ہے اور م

سے مراد اس کی مملکت یعنی بادشاہی ہے اور اللہ کہتے ہیں حقیقی معبود کو۔

(بحوالہ تفسیر ابن کثیر)

ایک مرتبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اونٹنی پر سوار تھے اور پیچھے ایک صحابی بیٹھے ہوئے تھے ان کا بیان ہے کہ اونٹنی پھسلی تو میں نے کہا شیطان کا ستیاناس ہو، آپ نے فرمایا یہ نہ کہو اس سے شیطان خوش ہوتا ہے بلکہ بسم اللہ کہا کرو اس سے شیطان مکھی کی طرح ذلیل و پست ہو جاتا ہے۔

حضرت علیؓ اور فضیل ابن عیاضؒ کا ارشاد گرامی

حضرت علیؓ فرماتے ہیں بسم اللہ مشکل کشا ہے اور رنج و غم کو دور کرنے والی چیز ہے اور دلوں کو خوش کرنے والی نعمت ہے فضیل ابن عیاضؒ فرماتے ہیں کہ بسم اللہ کی بزرگی اور چیزوں پر ایسی ہے جیسے خدا کی بزرگی بندوں پر۔

شیطان کی مایوسی

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ کلمہ پڑھ لے، بسم اللہ توکلت علی اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ، تو شیطان اس سے مایوس ہو کر الگ ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ شخص میرے اختیار سے باہر ہے۔ (فضائل بسم اللہ)

حدیث قدسی

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھا کر حضرت جبرئیلؑ سے یہ حدیث قدسی روایت کی اور حضرت جبرئیلؑ نے قسم کھا کر اس حدیث کو حضرت میکائیل سے روایت کیا اور انھوں نے قسم کھا کر اس حدیث کو حضرت اسرافیل سے روایت کیا ہے، حدیث یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے اسرافیل میں اپنی عزت و جلال اور جود و کرم کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سورۃ فاتحہ کے ساتھ ملا کر پڑھے گا تم

گواہ رہو میں اس کے گناہ معاف کردوں گا اور اس کی نیکیاں قبول کرلونگا اس کی زبان نہیں جلاؤں گا اور عذاب قبر اور عذاب نار سے بچاؤں گا۔

(روح البیان)

ایک یہودی کی لڑکی کا عبرتناک واقعہ

لمعات صوفیہ میں لکھا ہے کہ ایک واعظ وعظ بیان کررہا تھا اس میں اس نے بسم اللہ کی فضیلت بھی بیان کی مجمع میں ایک یہودی لڑکی بھی تھی اس پر مضمون کا اثر ہوا اور وہ فوراً ہی دل وجان سے مسلمان ہوگئی اور بسم اللہ کو اس نے ورد زبان کرلیا۔ جب لڑکی کے والدین کو اس کی خبر ہوئی تو وہ اس سے برہم ہوگئے اور انھوں نے لڑکی کو ڈرایا دھمکایا، تاکہ وہ اسلام کو چھوڑدے لیکن وہ بدستور ثابت قدم رہی اس کا باپ ایک بادشاہ کا وزیر تھا اس کو اندیشہ ہوا کہ اگر اس بات کی اطلاع کسی نے بادشاہ کو دیدی تو اس کی عافیت میں فرق آجائے گا، اس لئے اس کو خیال ہوا کہ لڑکی پر کوئی سخت الزام لگاکر اس کو ہلاک کردینا چاہئے، چنانچہ اس نے لڑکی کے پاس شاہی انگوٹھی رکھوائی اور کہا کہ اس کو پوری حفاظت کے ساتھ اپنے پاس رکھنا، لڑکی نے عادت کے مطابق بسم اللہ کہہ کر انگوٹھی رکھ لی، رات کو اس کے باپ نے وہ انگوٹھی لڑکی کے بکس میں سے نکال لی اور ایک دریا میں پھینک آیا، تاکہ جب انگوٹھی لڑکی کے پاس سے نہ نکلے تو شاہی خیانت کے جرم میں اس کو ہلاک کردے۔

اتفاقاً صبح کو ایک مچھیرا مچھلی لے کر آیا اور اس نے لڑکی کے باپ سے کہا کہ میں یہ مچھلی بطور ہدیہ لے کر آیا ہوں، اُسے قبول فرمالے۔ لڑکی کے باپ نے خوشی خوشی ہدیہ قبول کرلیا اور اپنی لڑکی سے کہا کہ اسے کاٹ کر پکاؤ، لڑکی نے بسم اللہ پڑھ کر جب مچھلی کو کاٹا تو اس کے پیٹ سے انگوٹھی برآمد ہوئی، وہ حیران

ہوئی اور جب اس نے اپنے بکس میں جاکر دیکھا تو انگوٹھی وہاں موجود نہیں تھی، اس وقت اس کے کچھ سمجھ میں نہیں آیا کہ انگوٹھی بکس میں سے غائب ہوکر مچھلی کے منہ میں کس طرح پہونچی۔

کھانے کے بعد باپ نے انگوٹھی طلب کی تو لڑکی نے بسم اللہ پڑھکر بکس کھولا اور انگوٹھی نکال کر باپ کے حوالہ کردی اب تو باپ کو بڑا تعجب ہوا! اور اس نے دریافت کیا کہ انگوٹھی کہاں سے آئی، لڑکی نے کہا کہ بسم اللہ کی برکت سے اس مچھلی کے پیٹ سے برآمد ہوئی جو مچھیرا دے گیا تھا، یہ سن کر بسم اللہ کی عظمت کا قائل ہوگیا، اور اسی وقت مشرف بہ اسلام ہوگیا۔ (وعظ بے نظیر)

نزول کا تکرار

حضرت آدم علیہ السلام پر بسم اللہ نازل ہوئی تو انھوں نے فرمایا جب تک میری امت اس کو پڑھتی رہے گی آفات سماوی سے محفوظ رہے گی، پھر اسے اٹھالیا گیا، اور حضرت ابراہیم پر اس وقت نازل ہوئی جب آپ کو آگ میں ڈالا گیا، حضرت ابراہیمؑ نے بسم اللہ پڑھی تو حق تعالیٰ نے آگ کو ٹھنڈا کردیا اور آپ بسم اللہ کی برکت سے آگ سے صحیح سلامت نکل آئے، پھر بسم اللہ کو اٹھالیا گیا، اس کے بعد توریت کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی آپ نے اُسے پڑھا اور آپ اس کی برکت سے فرعون ہامان ان کے لشکروں اور ان کے جمع کئے ہوئے جادوگروں پر غالب آگئے۔ پھر بسم اللہ کو اٹھالیا گیا، اس کے بعد بسم اللہ حضرت سلیمان علیہ السلام پر نازل کی گئی اس وقت تمام فرشتوں نے کہا اے داؤد کے بیٹے خدا کی قسم آج تجھ پر تیرا ملک مکمل کردیا گیا، چنانچہ حضرت سلیمانؑ جس چیز پر اسے پڑھتے وہ مطیع ہوجاتی، بسم اللہ کے نزول کے وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمانؑ کو حکم دیا کہ بنو اسرائیل میں اعلان کردو کہ جو شخص اس آیت کو جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے

امان دی گئی ہے سننا چاہے وہ حضرت داؤد کی محراب میں حاضر ہو جائے۔ جب سلیمانؑ نے خطبہ پڑھنے کا ارادہ کیا تو تمام عابد، زاہد، عقل مند یعقوب کی اولاد اور سارے لوگ محراب میں آپ کے پاس جمع ہو گئے تب آپ منبر پر چڑھے اور بلند آواز سے بسم اللہ پڑھی۔ سب لوگوں نے اس کو سنا اور خوشی سے گواہی دی کہ بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ (غنیۃ الطالبین)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بسم اللہ کا نزول

عطاؒ نے جابر ابن عبداللہؓ سے روایت کیا ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے نزول کے وقت بادل مشرق کی طرف بھاگے ہوائیں ٹھہر گئیں۔ دریاؤں میں ہل چل پیدا ہوئی، چوپاؤں نے سننے کے لئے کان لگا لئے اور شیاطین آسمان سے نکال دئے گئے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی عزت کی قسم کھا کر فرمایا کہ جس شئے پر میرا نام پڑھا جائے گا اس میں برکت ہو گی اور بسم اللہ کا پڑھنے والا جنت میں داخل ہو گا۔

شیطان کی آہ و بکا

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ شیطان اپنی زندگی میں چار مرتبہ بہت رویا۔ پہلی بار اس دن جب اُسے راندۂ درگاہ بنا کر آسمان سے نکالا گیا۔ اور پروردگار نے اسے اپنی نظروں سے گرا دیا — دوسری بار اس وقت جب حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی اور انھیں تقرب کی دولت سے سرفراز کیا گیا، تیسری بار اس وقت جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی — اور وہ سمجھ گیا کہ اب نورِ الٰہی ساری دنیا میں پھیلے گا حق کی فتح ہو گی۔ اور شیاطین کی شکستِ عام ہو گی، چوتھی بار اس وقت جب سورۂ فاتحہ نازل ہوئی اور اس کے ساتھ ساتھ بسم اللہ بھی نازل ہوئی۔

بسم اللہ کی اہمیت و فضیلت سے متعلق اور بھی بے شمار واقعات کتابوں میں موجود ہیں لیکن ان سب کو نقل کرنے کی ضرورت نہیں ہے بزرگوں کے ان ہی اقوال سے جو اوپر دیئے گئے ہیں بسم اللہ کی عظمت اور دوسرے کلمات پر اس کی برتری ثابت ہو جاتی ہے اور یہ بات اظہر من الشمس ہو جاتی ہے کہ بسم اللہ تمام کمالاتِ روحانی کی آئینہ دار ہے۔ اور غالباً یہی اسم اعظم ہے۔ اگر ہم کامل یقین و اعتماد کے ساتھ اس کو وردِ زبان بنا لیں تو یہی ہمارے لئے دو دھاری تلوار بن سکتی ہے — اور اسی کے ذریعہ ہم اللہ کے فضل و کرم سے ساری دنیا پر فتح حاصل کر سکتے ہیں۔

بسم اللہ کے حروف

پوری بسم اللہ چار کلمات پر مشتمل ہے — اور پوری بسم اللہ میں ۱۹ حروف ہیں — علماء نے لکھا ہے کہ چار کلمات سے اشارہ ہے آگ، پانی، مٹی اور ہوا کی طرف، جس سے تمام عالم کی تخلیق ہوئی ہے اور اسی کو عناصرِ اربعہ کہتے ہیں، اس کے علاوہ بدن کی اصلاح چار چیزوں سے ہوتی ہے۔ صفرا، بلغم، خون، سودا۔ اور نفس کی اصلاح بھی چار چیزوں سے ہوتی ہے، عقل، علم، خوف، رجا، اور کتابوں کی اصلاح بھی چار کتابوں سے ہوئی ہے، زبور، توریت، انجیل، قرآن، اور نبوت میں چار ہی خطابوں کو کمال حاصل ہے، خلیل، روح، کلیم، حبیب، امت میں بھی چار ہی کو اعزاز عطا ہوا ہے۔ ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ — عالم کا بنیادی نظام سنبھالنے والے بھی چار ہی ہیں۔ جبرئیل، میکائیل، عزرائیل، اسرافیل، اس تفصیل سے یہ پتہ چلتا ہے کہ چار کے عدد کو فوقیت اور انفرادیت حاصل ہے — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بھی چار ہی کلمات پر مشتمل ہے۔

دن اور رات کے چوبیس ۲۴ گھنٹوں میں حق تعالیٰ نے پانچ نمازیں مقرر کی ہیں، ایک وقت کی نماز میں اگرچہ ایک گھنٹہ نہیں لگتا۔ اذان کی ابتداء سے لیکر

نماز کی انتہا تک بھی پورا گھنٹہ نہیں ہوتا، لیکن حق تعالیٰ کی شانِ کریمی کے قربان جائیے کہ انھوں نے ۵ نمازیں پڑھنے والوں کو ۵ ساعتوں کا عبادت گذار قرار دیا ہے اب باقی بچیں ۱۹ ساعتیں تو اس کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اگر ہر ساعت میں صرف ایک بار بھی کوئی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے تو اس کو ۱۹ ساعتوں میں عبادت کرنے والا قرار دیا جائے گا اور اس کو اُن ۱۹ فرشتوں کے قہر و غضب سے نجات عطا کی جائے گی۔ جو دوزخ کے دروازوں پر خدا کے حکم سے ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں ___ اور جن کے بارے میں قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے۔ "عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ"

۱۹ کے عدد کی اہمیت

قرآن کی دنیا میں ۱۹ کا عدد خاص اہمیت کا حامل ہے، بہت کم لوگ اس حقیقت سے واقف ہوں گے کہ ۱۹ کا عدد پورے قرآن کو ناپنے کا ایک پیمانہ ہے جب انسان غور کرتا ہے اور تحقیق و تفحص سے کام لیتا ہے تو حیرت انگیز حقائق سامنے آتے ہیں جن کی تکذیب ممکن نہیں ہے۔

مثلاً ___ سورہ علق قرآن حکیم کی وہ سورت ہے جس کی ابتدائی آیات بطور بسم اللہ "نازل ہوئیں ___ "اقرا باسم ربک" میں ب، س، م، اس طرح موجود تھے جس طرح بسم اللہ میں موجود ہیں، اور "باسم" سے مراد دونوں ہی جگہ اللہ کا نام مراد ہے۔ اب کمال دیکھئے کہ یہ سورۃ جو بسم اللہ کے بطور اور بسم اللہ ہی سے شروع ہوتی ہے یہ ترتیب کے اعتبار پارۂ عم کی ۱۹ ویں سورۃ ہے۔ کیا یہ صرف اتفاق ہے؟ اور کیا یہ بھی اتفاق ہے کہ اس سورۃ میں ۱۹ آیات ہیں؟ ___ بسم اللہ سورہ نمل میں نازل ہوئی، اور سورہ نمل ۱۹ ویں پارے میں ہے، کیا یہ بھی اتفاق ہے؟ ظاہر ہے کہ یہ اتفاقات نہیں ہیں بلکہ یہ حقائق

۱۹ کے عدد کی اہمیت کو ثابت کرتے ہیں، اور ہمیں اس عدد کے بارے میں غور و فکر کی دعوت دیتے ہیں۔

۱۹ کا عدد ایک پیمانہ ہے

آج کا دور کمپیوٹر کا دور ہے۔ اس دور میں قرآن حکیم کی حقانیت اور زیادہ کھل کر ثابت ہو گئی ہے، آج سے پہلے قرآن حکیم کے ان اسرار و رموز سے کوئی واقف نہ تھا جن سے آج ارباب تحقیق واقف ہو گئے ہیں اور دیکھئے سائنس کے ذریعے کیا کیا انکشافات ظہور میں آتے ہیں اس لئے کہ قرآن کا اعجاز قیامت تک برقرار رہے گا اور قیامت تک نئے نئے رموز لوگوں پر ظاہر ہوتے رہیں گے۔

قرآن حکیم کے کل حروف ۳۴۴۴۱۳ ہیں جب ہم عددی اعتبار سے اس کی تخفیف کرتے ہیں تو آخر میں ۱۹ بچتا ہے، تخفیف کا طریقہ یہ ہے کہ ان تمام اعداد کو آپس میں جوڑے ۳+۱+۴+۴+۴+۳=۱۹

قرآن حکیم کے کل کلمات ۸۶۴۳۱ ہیں جو ۱۹ کی تقسیم پر پورے اتر جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ میں اللہ کے تین نام ہیں۔ ایک ذاتی دو صفاتی پورے قرآن میں لفظ اللہ جو ذاتی نام ہے وہ کل ۲۶۹۸ مرتبہ استعمال ہوا ہے ___ اور یہ تعداد بھی ۱۹ کی تقسیم پر پوری اتر جاتی ہے، دوسرا نام جو صفاتی نام ہے الرَّحْمٰن وہ پورے قرآن میں ۵۷ مرتبہ استعمال ہوا ہے اور یہ تعداد بھی ۱۹ کی تقسیم پر پوری اتر جاتی ہے تیسرا نام جو صفاتی نام ہے "الرَّحِيْم" یہ قرآن کریم میں ۱۱۴ مرتبہ استعمال ہوا ہے اور یہ تعداد بھی ۱۹ کی تقسیم پر پوری اتر جاتی ہے (قرآن کی عددی معلومات) مؤلفہ مولوی حسن احمد صدیقی

ان تفاصیل سے یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ بسم الرحمٰن الرحیم کے ۱۹

حروف پورے قرآن کی حقانیت کو پرکھنے کے لئے ایک پیمانہ کی حیثیت رکھتے ہیں، اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دراصل ان تمام خزانوں کی کنجی ہے جو پروردگار نے اپنی مخلوق کو بطور خاص عطا کئے ہیں — اور یہ خزانے مادی بھی ہیں اور رُوحانی بھی۔

بسمِ اللہ کے حُروف کا مطلبُ

بسم اللہ میں اللہ کے تین نام اور تین ہی حرف استعمال ہوتے ہیں۔ ب س۔م۔ ان تینوں حروف کے بے شمار مطالب اکابرین نے مراد لئے ہیں اختصار کے پیش نظر ان کا حاصل قارئین کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

ب سے مراد

وہ باری تعالیٰ ہے جس نے عرش سے تحت الثریٰ تک ساری مخلوقات کو پیدا کیا اور ان کے رزق کی ذمہ داری بھی لی ہے وہ بصیر ہے عرش سے تحت الثریٰ تک ساری مخلوقات کو دیکھتا ہے، اور ان کے حال سے باخبر ہے۔

وہ باقی ہے یعنی عرش سے تحت الثریٰ تک ساری مخلوق فنا ہونے والی ہے، صرف اللہ ہی کی ذات کو بقا حاصل ہے وہ "باعث الخلق" ہے یعنی قیامت کے دن عرش سے تحت الثریٰ تک کی ساری مخلوق کو مار کر دوبارہ پیدا کرنے والا ہے۔

س سے مراد

وہ سمیع ہے وہ اپنی مخلوقات کی ساری باتیں اور دعائیں سنتا ہے پھر اُن کے حوائج پورے کرتا ہے۔

وہ سید ہے اس کی سرداری انتہا تک پہونچی ہوئی ہے۔

وہ سریع الحساب ہے جلد حساب لینے والا ہے۔

وہ ستار العیوب ہے۔ وہ اپنی مخلوق کی خطاؤں پر پردے ڈالنے والا ہے۔

م سے مراد

وہ "مہربان" ہے دوستوں پر بھی اور ان پر بھی جو اس کے نافرمان ہیں اور گمراہی میں مبتلا ہیں۔

وہ "مالک الملک" ہے۔ اس دنیا سے اس دنیا تک اسی کا راج ہے۔ وہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

وہ "مومن" ہے وہ سب کو امن دینے والا ہے۔

وہ "معز" ہے، عزت عطا کرنے والا ہے۔

وہ "مہیمن" ہے، یعنی وہ اپنی مخلوق کا نگہبان ہے۔

بزرگوں نے اور بھی ان حروف کے معنیٰ مراد لئے ہیں، لیکن ان سب کو نقل کرنا طوالت چاہتا ہے، اس لئے ان کے ذکر سے پہلو تہی کیا جا رہا ہے۔ حروف ثلثہ کے مطالب بیان کرنے کے بعد اب پروردگار عالم کے ان تینوں ناموں کی کچھ توضیح و تشریح کردیں جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں استعمال ہوئے ہیں۔

اللّٰہ

پروردگار کے سو سے زائد نام ہیں۔ لیکن یہ تمام نام صفاتی ہیں۔ پروردگار کا ذاتی نام اللہ ہے — اور اس نام کا کمال یہ ہے کہ اسے آپ کتنا بھی مخفف کردیں یہ خدا ہی کے معنیٰ ظاہر کرتا ہے۔ تخفیف در تخفیف کے بعد بھی یہ مہمل نہیں ہوجاتا، مثلاً الف کو حذف کردیں تو "للہ" ہوجاتا ہے، اس کے معنیٰ ہیں اللہ کے لئے اگر ایک لام کو حذف کردیں تو "لہٗ" ہوجاتا ہے اور اس کے معنیٰ ہیں اس کے لئے، اگر دوسرا لام بھی حذف کردیں تو "ہ" "بمعنیٰ" "ہو" رہ جاتا ہے اس سے مراد بھی خدا ہی کی ذات گرامی ہے لفظ "اللہ" کے بارے میں بہت اختلاف ہے یہ کس لفظ سے مشتق ہے یا یہ اسم جامد ہے — کوئی کہتا ہے کہ الہ سے مشتق ہے کوئی کہتا ہے کہ فالہ سے مشتق ہے کوئی کہتا ہے کہ الہت فی الشئی سے مشتق ہے۔ لیکن صحیح بات

یہ ہے کہ لفظ "اللہ" کا کوئی مادہ نہیں — یہ نام ازل ہی سے اپنے معنیٰ ظاہر کرنے میں بالکل منفرد ہے اور یہ ازل سے خالق کائنات کے لئے استعمال ہوتا ہے — اس نام کی جمع نہیں بن سکتی، اس لئے کہ اللہ دو نہیں ہو سکتے۔ اس کے اس نام کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہ واحد ہے اور ہر حال میں واحد ہی رہتا ہے — اور ہر حال میں ایک ہی معنیٰ دیتا ہے۔

روایات سے حق تعالیٰ کے ننانوے نام ثابت ہیں، لیکن صحیح بات یہ ہے کہ حق تعالیٰ ہزاروں ناموں سے پہچانے جاتے ہیں، علامہ ابن کثیرؒ نے تفسیر ابن کثیر میں فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پانچ ہزار نام ہیں، ممکن ہے کہ اس سے بھی زائد ہوں، لیکن عالم، جاہل، بچہ، بوڑھا، عورت، مرد، شہری، دیہاتی کوئی بھی اس دنیا کا انسان جب کسی گرداب مصیبت میں پھنس جاتا ہے تو اس کی زبان بے اختیار اس کے اپنے ارادے کے بغیر کوئی نام زبان پر آتا ہے تو وہ لفظ "اللہ" ہی ہے۔

رحمان و رحیم

رحمٰن اور رحیم دونوں کے معنیٰ ایک ہی ہیں۔ لیکن رحمٰن میں مبالغہ نسبتاً زیادہ ہے، اسی لئے بزرگوں نے فرمایا ہے کہ "رحمٰن" عام ہے دنیا کے لئے اور رحیم مخصوص ہے آخرت کیلئے۔

اللہ تعالیٰ اس دنیا کی حد تک اپنی ساری مخلوق پر یکساں مہربان ہے، وہ جس طرح رزق دیتا ہے مسلمان کو اسی طرح روزی پہنچاتا ہے، کافر کو — وہ جس طرح صالحین کی مدد کرتا ہے اسی طرح خطاکاروں کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے لیکن آخرت میں وہ صرف اس گروہ پر مہربان ہو گا جس نے ایمان اور اعمال صالحہ کا راستہ اختیار کیا — اور بعض بزرگوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ رحمٰن کا لفظ خاص ہے لیکن اس کے معنیٰ عام ہیں اور رحیم کا لفظ عام ہے لیکن اس کے

معنیٰ خاص ہیں — یعنی رحمٰن کا لفظ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے مخصوص ہے اس کے سوا کسی اور کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

مثلاً اگر کوئی شخص رحم و کرم کی صفت سے مالا مال ہو تو اس کے بارے میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ فلاں آدمی بہت رحیم اور کریم ہے لیکن کسی بھی شخص کو "رحمان" نہیں کہا جا سکتا اور بعض بزرگوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ رحمٰن وہ ہے کہ جو سوال کو پورا کر دے، اور رحیم وہ ہے جو سوال نہ کرنے پر غضب میں آ جائے یعنی اللہ کو یہ بات ناپسند ہے کہ اس سے دعا نہ مانگی جائے۔

بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ گناہوں کو بخشنے میں رحمٰن ہے اور عبادات کو قبول کرنے میں رحیم ہے۔

بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ رحمٰن اس کو کہتے ہیں جو نقصان اور برائی کو دور کرنے پر قادر ہو اور رحیم اس کو کہتے ہیں جو سب کو روزی دیتا ہے اور خود کسی سے روزی کا طلب گار نہیں ہوتا۔ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ وہ کفرانِ نعمت کرنے والوں کے لئے رحمٰن ہے اور شکرانِ نعمت کرنے والوں کے لئے رحیم ہے۔

عبداللہ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ یہ دونوں الفاظ معنی کے لحاظ سے ایک دوسرے سے زیادہ باریک ہیں۔

حاصل یہ ہے کہ رحمٰن و رحیم اس ذاتِ گرامی کا صفاتی نام ہے جو اپنے بندوں پر ماں باپ سے ہزار گنا زیادہ شفیق ہے اس کی مہربانیوں کی کوئی حد اور کوئی منزل متعین نہیں کی جا سکتی۔

ہر کام سے پہلے بسم اللہ کی حکمت

قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کے ساتھ بندہ کی وابستگی کی تعلیم اسلام کی

امتیازی خصوصیت ہے، قرآن کریم کا کوئی صفحہ کوئی رکوع اللہ کے نام سے خالی
نہیں جو قرآن کے کلام اللہ ہونے کی بڑی دلیل ہے پھر ہدایت ہے کہ ہر اہم
کام بسم اللہ کہہ کر شروع کرو وہ کام پورا ہو جائے تو الحمد للہ کہو، تعجب کا موقعہ ہو
تو سبحان اللہ کہو، کسی کام کا عزم ہو تو انشاء اللہ کہو، کوئی چیز پسند آجائے تو
ماشاء اللہ کہو، کوئی غلطی ہو جائے تو استغفر اللہ کہو شیطانی خیال آجائے تو
لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہو کوئی کام بگڑ جائے یا کوئی چیز فوت ہو جائے تو
انا للہ پڑھا کرو۔ غرضیکہ زندگی کا ہر رُخ اللہ تعالیٰ کی طرف اس طرح پھیر دیا ہے
کہ کسی لمحہ انسان کا دھیان اس سے ہٹ نہ سکے۔

اسلام نے ہر کام کو اللہ کے نام سے شروع کرنے کی ہدایت کر کے انسان
کی پوری زندگی کو عبادت بنا دیا ہے عمل کتنا مختصر ہے کہ نہ اس میں کوئی وقت
خرچ ہوتا ہے اور نہ محنت اور فائدہ اس قدر عظیم الشان ہے کہ دنیا بھی دین
بن جاتی ہے ـــــ ایک کافر بھی کھاتا پیتا ہے اور ایک مسلمان بھی مگر مسلمان
اپنے لقمے سے پہلے بسم اللہ کہہ کر یہ اقرار کرتا ہے کہ یہ لقمہ زمین سے پیدا ہونے
سے پک کر تیار ہونے تک آسمان و زمین اور سیاروں اور لاکھوں انسانوں
کی قوت لگ کر تیار ہوا ہے اس کا حصول میرے بس سے باہر تھا اللہ ہی
کی ذات ہے کہ اس نے یہ لقمہ مجھے عطا فرمایا ہے کافر و مومن دونوں سوتے
جاگتے ہیں اور دونوں چلتے پھرتے ہیں مگر مومن سونے سے پہلے اور بیدار
ہونے کے وقت اللہ کا نام لے کر یہ ثابت کرتا ہے کہ وہ اس مالک کا قدردان
ہے جس نے نیند جیسی عظیم نعمت اس کو عطا کی۔

مومن سواری پر سوار ہوتے وقت جب اللہ کا نام لیتا ہے تو وہ یہ ثابت
کرتا ہے کہ اس نے اس مالک کی شکر گذاری کا راستہ اپنایا ہے جس نے سواری کو

اس کے لئے مسخر کر دیا حالانکہ یہ اس کے بس کی بات نہیں تھی۔

بسم اللہ کے مزید معنیٰ اور تشریح

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے معنیٰ اور اس
کی تشریح یہ ہے کہ میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کی ذات صفات
میں ک[illegible]خل نہیں، شروع کرتا ہوں اس اللہ کے نام سے جس کا کوئی شریک
نہیں، جو اولاد سے پاک ہے جو نور الانوار ہے تمام نور اسی سے ظاہر ہوئے
جس نے لوگوں کو بزرگی عطا کی جس نے ساری مخلوق کو اپنی قدرتِ کاملہ سے
پیدا کیا، دلوں کو نور بخشا اور آنکھوں کو روشنی عطا کی جو نیک لوگوں کے
دلوں میں رات کے وقت ہدایت کا نور پیدا کرتا ہے۔ بسم اللہ اس ذات کا نام
ہے جس نے دریا جاری کئے، درخت اگائے ان کو پروان چڑھایا جس نے
شہروں کو آباد کیا۔ کھلیانوں کو ہریالی عطا کی جس نے پہاڑوں کے ذریعہ زمین
کو مضبوط کر کے اس کے ساکنوں کے لئے اسے گہوارہ بنا دیا۔

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں کے لئے "بسم اللہ" ایک بڑا ذخیرہ ہے
اہل قوت کے لئے عزت اور عاجزوں کے لئے سہارا ہے اللہ کے دوستوں کے
لئے نور اور اس کے مشتاقوں کے لئے سرور ہے روحوں کے لئے راحت اور جسموں
کے لئے سب بلاؤں سے نجات کا باعث ہے، تمام کام اس کی برکت سے
سرانجام پاتے ہیں، بسم اللہ عارفوں کے سر کا تاج اور واصلینِ حق کے لئے
چمکتا چراغ ہے، یہ خدا کے عاشقوں کو غیر سے بے نیاز کر دیتی ہے ـــــ
بسم اللہ اُس ذات پاک کا نام ہے جس نے دوزخ کو اپنے دشمنوں کے لئے
انتظار کی جگہ بنایا اور اس کا نام ہے جس نے دوستوں کے لئے جنت کا وعدہ
کیا، اس خدا کا نام ہے جس کے نام شمار نہیں کئے جا سکتے جو بے انتہا مدت

تک رہنے والا ہے — اور جواز خود قائم ہوا۔

بسم اللہ میں وہ حلاوت ہے کہ پڑھنے والے کا منہ میٹھا ہو جاتا ہے اس کے پڑھنے سے دل میں کوئی غم باقی نہیں رہتا۔ سب نعمتیں اس کلمے پر ختم ہو گئیں۔ جلال اور جمال دونوں اس کلمے میں رکھے ہیں، جو بسم اللہ کا قول ہے یہ جلال در جمال ہے اور جو رحمٰن و رحیم ہے یہ جمال در جلال ہے۔ سبحان اللہ جلال اور جمال کے ڈھیر جمع ہو گئے۔ بسم اللہ ایک ایسا کلمہ ہے۔ جو قدرت اور رحمٰن کے درمیان جامع ہے۔ قدرت نے اطاعت کرنے والے فرمانبردار بندوں کو جمع کیا اور رحمت نے گنہگاروں پر رحم کر دیا۔

اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ بسم اللہ پڑھو جو ایسا کرتا ہے وہ میری اطاعت اور میری حضوری میں داخل ہو جاتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

اب وہ اعمال و وظائف درج کئے جا رہے ہیں جو بزرگوں سے مروی ہیں اور اولیاء اللہ کے معمولات میں شامل رہے ہیں لیکن اس طرح کے اعمال و وظائف سے خاطر خواہ فائدہ اسی وقت اٹھایا جا سکتا ہے جب اعتقاد اور ایقان کامل ہو، تذبذب اور تردد رکھنے والی طبائع کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکتیں۔

بسم اللہ شریف کے خواص و فضائل

جیساکہ بیان کیا جا چکا ہے کہ بسم اللہ کے کل حروف ۱۹ ہیں اور یہی تعداد ان فرشتوں کی ہے جو دوزخ پر بحیثیت دربان و پہریدار کے ہیں، بزرگانِ دین نے لکھا ہے کہ جو شخص مومن خواہ مرد ہو یا عورت بسم اللہ صدق دل سے پڑھے تو انشاء اللہ اس کو دوزخ کے عذاب کا اندیشہ بھی نہیں رہے گا، جو شخص اس کی کثرت رکھے گا وہ دنیا میں معزز اور مکرم بن کر رہے گا۔

اور اہل دنیا اس کی عزت و توقیر پر مجبور ہوں گے۔

بسم اللہ کی برکت سے حضرت سلیمان علیہ السلام کی بادشاہت کو خداوند تعالیٰ نے مضبوط و مستحکم کیا تھا جو شخص اس کو ۶۲۵ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا کوئی بھی دشمن اس پر قابو پا نہ سکے گا، اگر کوئی شخص اس کو محرم کی پہلی تاریخ کو ۱۳۰ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھ لے تمام عمر اللہ کے فضل و کرم سے اسے کوئی حادثہ ہلاکت درپیش نہ ہو۔

۲۱ مرتبہ سوتے وقت بسم اللہ پڑھنے سے رات بھر شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا، ہر بلا سے بچے گا اور چوری وغیرہ جیسے نقصانات سے بھی حفاظت رہے گی۔

ہر قسم کے درد کیلئے

جسم میں کسی بھی طرح کا درد ہو اور درد خواہ کیسا بھی ہو، ریح کا ہو، اعصابی ہو التہابی ہو یا زخم اور چوٹ کی چیس ہو، عامل وضو کرے اور اول و آخر، ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو بار بسم اللہ شریف پڑھ کر مریض پر دم کرے اور ۳ روز اس کی پابندی کرے انشاء اللہ بسم اللہ کی برکت سے تکلیف دور ہو گی۔

حصولِ مرادات

آپ کسی مشکل میں پھنسے ہوئے ہیں کوئی صورت رہائی کی نظر نہیں آتی آپ کا افسر ناحق زیادتی کرتا ہے آپ تبادلہ کرانا چاہتے ہیں وہ مدتوں سے رکا ہوا ہے، آپ کی دکان یا کاروبار ہے اور وہ چلتا نہیں ہے۔ تجارت میں خسارہ رہتا ہے۔ کوئی آپ کے درپے آزار ہے ناحق تنگ کرتا ہے نقصان پہنچاتا ہے، آپ کی عزت و ناموس کے درپے ہے آپ اٹھیں وضو کریں اور اللہ تعالیٰ کے دربار میں جھک جائیں صرف ۷ روز کا عمل ہے روزانہ ایک وقت مقرر کر کے ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھیں اور

اول و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں، ۷ روز کے اندر اندر آپ کی مراد پوری ہوگی۔

تیزیٔ ذہن

آپ کے بچوں کو پڑھنے کا شوق نہیں ہے کند ذہن ہیں، یا کوئی شخص پڑھنا چاہتا ہے یاد نہیں ہوتا حافظہ کمزور ہے باوجود کوشش کے کوئی بات یاد نہیں رہتی آپ طلوعِ آفتاب کے وقت ایک کورے مٹی کے پیالے میں پانی لیکر ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کریں اور نہار منہ اس پانی کو پلا دیں اور ۷ دن ایسا کریں انشاء اللہ حافظہ قوی ہوگا اور ذہن کشادہ ہو جائے گا۔

جس دعا سے پہلے بسم اللہ پڑھی جائے خدا اُسے قبول کرتا ہے اور جس کام سے پہلے بسم اللہ پڑھی جائے پروردگارِ عالم اُسے پایۂ تکمیل تک پہنچا دیتا ہے، روایت میں آتا ہے کہ ایک شخص نے بسم اللہ کو خوبصورتی اور اہتمام کے ساتھ لکھا اس کی بخشش کر دی گئی۔

قیصر روم نے حضرت عمر فاروق اعظمؓ کو لکھا کہ میرے سر میں ہر وقت درد رہتا ہے کسی دوا سے آرام نہیں آتا حضرت عمرؓ نے ایک ٹوپی بھیجی جب تک شاہِ روم اُسے سر پر رکھتا آرام رہتا اور جیسے ہی اُتار دیتا درد پھر شروع ہو جاتا، اس نے حقیقت جاننے کے لئے ٹوپی ادھیڑ دی کہ اس میں کیا جادو ہے اس نے دیکھا کہ ٹوپی کے اندر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا ہوا تھا، وہ اسی وقت ایمان لے آیا۔

حضرت خالد بن ولیدؓ نے قلعہ کا محاصرہ کیا، ان لوگوں نے دینِ حق کی کوئی نشانی طلب کی آپ نے ان کا دیا ہوا زہر کا پیالہ لیا پھر بسم اللہ پڑھی اور اُسے غٹاغٹ پی گئے، بسم اللہ کی برکت اور اللہ کے فضل سے کچھ بھی نہیں ہوا

کفار ایمان لے آئے۔ بسم اللہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی توبہ قبول کی۔ یہی بسم اللہ تھی جس کی برکت سے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کوہِ جودی پر ٹھہری، اس بسم اللہ کے پڑھنے کی برکت سے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آتشِ نمرود گلزار بن گئی۔

ہر قسم کے بخار کو دفع کرنے کیلئے

مشک اور زعفران سے پوری بسم اللہ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ بخار تیز ہو تو چینی کی طشتری پر لکھ کر تین دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ تین روز کے اندر اندر شفاء حاصل ہوگی۔

پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کی حفاظت کیلئے

بچوں کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر ڈال دیں۔ یا پھر نیک ساعت میں چاندی کی تختی پر کندہ کرائیں اور گلے میں ڈوری کے ساتھ ڈال دیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی ہلاکت و آفت سے اور جسمانی امراض سے بچہ محفوظ رہے گا۔ نقش صـ۳۲ پر ملاحظہ کریں۔

حشرات و جنات بھگانے کیلئے

بہت سے مکانوں میں جنات کا اثر ہوتا ہے۔ اور بعض مکانات میں حشرات الارض کافی تعداد میں ہوتے ہیں۔ ایسے مکانات کے مکین ہر وقت پریشان رہتے ہیں۔ جنات و حشرات کی ایذا رسانیوں سے ناک میں دم ہو جاتا ہے اُن سے چھٹکارے کیلئے ایک قیمتی عمل تحریر کیا جاتا ہے۔ اربابِ ضرورت فائدہ اٹھائیں۔ سب سے پہلے ایک لوہے کی چھری بنوایئے۔ اس کا دستہ بھی لوہے کا ہو۔ لکڑی وغیرہ دستے میں نہ ہو۔ اس پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک بار لکھئے۔ اور پھر بسم اللہ ۱۳۳ مرتبہ پڑھ کر اُس چھری پر دم کیجئے۔ اس کے بعد ایک مرغ سفید

رنگ کا اس چھری سے ذبح کیجئے۔ اس طرح ذبح کیجئے کہ سر فوراً ہی گردن سے الگ ہو کر گر پڑے۔ تھوڑی دیر کے بعد قریباً دس منٹ کے بعد سر کو اٹھالیں۔ اور اس سر کو جس مکان کی چوکھٹ پر دفن کر دیں گے وہاں سے جنات اور حشرات انشاء اللہ بھاگ جائیں گے۔ اور اگر اسی سر کو زیتون کے تیل میں اچھی طرح ڈبو کر کوئی بھی مریض اپنے ننگے بدن پر مَل لے گا تو انشاء اللہ وہ مرض سے خواہ وہ کیسا بھی ہے نجات پالے گا۔ اگر کوئی عورت استحاضہ کی مریضہ ہو تو وہ بھی اسی ترکیب سے اپنے سر اور بدن پر مَل لے۔ انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی

اچھی زندگی اور شہادت کیلئے

جب قمر بُرجِ حوت میں ہو اور عامل کا طالع اس وقت نیک ہو تو ہرن کی پاک کھال پر اپنے نام کے اعداد کے مطابق (عددِ شخصی) کے مطابق لکھ کر اپنے سر پر باندھ لے یا ٹوپی میں سلوالے یا پھر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے انشاء اللہ اس شخص کی زندگی خوشحالی میں گزرے گی۔ آلام و مصائب سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ صحت اچھی رہے گی۔ مریض ہوگا تو مرض سے نجات حاصل ہوگی۔ اولاد نیک اور فرمانبردار ہوگی کاروبار اور روزگار میں خیر و برکت ہوگی۔

اور انشاء اللہ اس شخص کو حکمی یا حقیقی شہادت نصیب ہوگی۔

فرشتوں کے دیدار کیلئے

چالیس دن تک روزانہ روزہ رکھے اور ترکِ حیوانات وجلالی اور جمالی کرے سچے اعتقاد اور پختہ یقین کے ساتھ ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ پڑھے ایک چلّے کے اندر اندر انشاء اللہ فرشتے نظر آنے لگیں گے اور عامل سے گفتگو کریں گے۔

تمام مشکلات کو دفع کرنے کیلئے

حرفِ با ۱۶۱ بار اس طرح ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب) لکھیں۔ اور اسی پرچے پر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ لکھیں اور آخر میں ایک بار بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لکھیں اور اپنے گھر میں ہرے رنگ کے کپڑے میں تعویذ بنا کر لٹکالیں انشاء اللہ تمام مشکلات دُور ہوں گی اور غیب سے کوئی مدد ہوگی۔

ہر حاجت کی تکمیل کیلئے

زندگی کی کوئی بھی حاجت ہو وہ بسم اللہ کی برکت سے پوری ہو سکتی ہے۔ اس سلسلہ میں ایک نہایت موثر عمل لکھا جاتا ہے۔ اربابِ یقین اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ جب بھی کوئی حاجت پیش آئے تو آپ بسم اللہ کو باوضو کسی پاک جگہ اور پاک کپڑے پر بیٹھ کر ۱۲ ہزار مرتبہ اس ترکیب سے پڑھیں کہ جب ایک ہزار مرتبہ پڑھ چکیں تو دو رکعت نفل ادا کریں اور اپنی حاجت کیلئے دعا کریں۔ اس طرح ہر ہر ہزار پر دو دو رکعت پڑھتے رہیں اور دعا کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک بہت جلد آپ کی حاجت کو پورا فرمادیں گے۔

اسی عمل کو حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے قدرے ترمیم کے ساتھ بیان کیا ہے۔ انھوں نے ہر ہزار پر دو دو گانہ نماز کے بجائے ۱۱ مرتبہ درود شریف یا کم سے کم ایک مرتبہ درود پڑھ کر دعا کرنے کی تلقین کی ہے۔ بہر حال جس طرح پڑھنے میں آپ کو سہولت ہو اس طرح پڑھیں اور اکابرین کے تجویز کردہ اس عمل سے فائدہ اٹھائیں۔

مقصد کی تکمیل کیلئے ایک اور عمل

اگر آپ کو کسی بھی طرح کی کوئی ضرورت پیش آگئی۔ مثلاً رقم کی ضرورت، یا

آپ مقروض ہو گئے اور قرض کی ادائیگی کی بظاہر کوئی صورت نہ ہو۔ یا مثلاً آپ نے کسی جگہ شادی کا پیغام دیا اور بظاہر امید نہیں کہ آپ کو اپنے مقصد میں کامیابی ہو یا مثلاً آپ کسی مقدمے یا خاندانی نزاع کا شکار ہو گئے اور آبرریزی کا سخت اندیشہ پیدا ہو گیا وغیرہ اس طرح کے تمام مقاصد میں آپ خلوص و یقین کے ساتھ، سو چھیاسی مرتبہ روزانہ متواتر بسم اللہ پڑھیں اور اپنے مقصد کے لئے دعا کریں۔ انشاء اللہ خود بخود وسائل پیدا ہوں گے اور آپ کو اپنے مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

قوتِ حافظہ کیلئے اگر کوئی شخص کند ذہنی کا شکار ہو۔ یا کسی کی یادداشت متاثر ہو گئی ہو تو ایک بوتل پانی لیں اور اس پر روزانہ ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر ۳ روز تک دم کرتے رہیں۔ پھر اس پانی کو بغیر اس میں دوسرا پانی ملائے اکیس ۲۱ روز تک تھوڑا تھوڑا کر کے پی لیں انشاء اللہ نسیان اور کند ذہنی کے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔

حفظِ آفات بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دنیاوی آفات سے اپنی حفاظت چاہے تو ایک سو تیرہ ۱۱۳ مرتبہ بسم اللہ لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ وہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

ظالم کو مغلوب کرنے کیلئے اگر کسی ظالم کے سامنے جانا ناگزیر ہو تو پچاس مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا جائے۔ انشاء اللہ ظالم کا دل نرم ہو جائے گا بلکہ وہ مغلوب ہو جائے گا اور جھک کر عاجزی اور انکساری کے ساتھ ملے گا ___ اور اس میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہو جائے گی۔

کھانے میں خیر و برکت کیلئے جس گھر میں زیادہ کھانا اٹھتا ہو۔ وہ جمعہ

کی رات میں باوضو ایک سو ایک ۱۰۱ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر اشیاء خوردنی و آٹے پر دم کردے اور پانچ جمعہ تک ایسا ہی کرے انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں خیر و برکت ہوگی اور دس ۱۰ آدمیوں کا کھانا بیس کے لئے کافی ہوگا۔ پھر کبھی کھانے کی قلت محسوس نہیں ہوگی۔

حفاظتِ اولاد بعض عورتوں کے بچے زندہ نہیں رہتے۔ اگر ایسی عورت ۶۱ مرتبہ بسم اللہ لکھ کر اپنے گلے میں اور جب بچہ پیدا ہو، مرتبہ بسم اللہ لکھ کر اسکے گلے میں ڈال دے تو انشاء اللہ بچہ عمر طبعی کو پہنچے گا۔ اور اس کے جان و مال کی بفضلِ خداوندی حفاظت ہوگی۔

دولت مند بننے کے لئے ایک سال میں امیر کبیر بننے کا عمل یہ ہے کہ طلوعِ آفتاب کے وقت روزانہ آفتاب کی طرف دیکھ کر ایک سال تک (۳۶۵) دن تک تین سو مرتبہ درود شریف اور تین سو مرتبہ بسم اللہ پڑھے اگر پابندی کیساتھ ایسا ایک سال تک کر لے تو ایک سال کے اندر اندر ہی امیر کبیر بن جائے۔

۳۶۵ دن کی قید ہم نے اس لئے لگا دی ہے کہ دورانِ سال میں کئی بار ایسا بھی ہوتا ہے کہ گھٹا ہونے کی وجہ سے صبح کو سورج نہ نکلے تو ایسی صورت میں جتنے دن ایسا ہوا اتنے دن گن کر ۳۶۵ کی گنتی تمام کر لے انشاء اللہ دولت آنے کے وسائل پیدا ہوں گے۔ اور ۳۶۵ دن کی مدت پوری ہونے پر مالداری کا حصول ہوگا۔ ذریعہ اور وسیلہ کچھ بھی بنے انشاء اللہ یہ عمل رائیگاں نہیں جائے گا۔

بارش کیلئے اگر بارش نہ ہو رہی ہو تو دس ۱۰ آدمی ۶۱-۶۱ مرتبہ بسم اللہ پڑھیں اور اجتماعی طور پر بارش کی دعا مانگیں۔ انشاء اللہ

دُعا قبول ہوگی اور رحمت کی بارش برسے گی۔

مغیباتُ کے انکشاف کیلئے

اگر کوئی شخص ۱۳ روز تک روزانہ ڈھائی ہزار مرتبہ بسم اللہ کوئی ایک وقت مقرر کرکے پڑھے اور ۱۳ روز تک ترکِ حیوانات کرے تو اس پر خواب میں غیب کے احوال منکشف ہوں گے۔ اس شخص سے متعلق مستقبل میں جو کچھ ہونے والا ہوگا خواب میں اس کی پیشگی اطلاع اسے ملے گی ــــــ اس سلسلے میں ضبطِ نفس اور رازداری شرط ہے۔ کچے پیٹ والے کو کامیابی نہیں مل سکتی۔

حملُ کیلئے

اگر کوئی عورت ایک سو دس مرتبہ لکھ کر اپنی کمر میں تعویذ بنا کر باندھے تو بفضلِ خداوندی حمل قرار پا جائے ــــــ اور اولادِ نرینہ پیدا ہو۔

بچّوں کی حفاظت والا نقش

۷۸۶

۷۸۶	بسم اللہ	الرحمٰن الرحیم
بسم	اللہ	الرحمٰن الرحیم
بِسم اللہ الرحمٰن	الرحیم	بِسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بِسم اللہ کوئی معمولی چیز نہیں

معتبر کتب میں یہ واقعہ منقول ہے کہ فقیہ احمد مازانیؒ کو شدید بخار لاحق ہوگیا۔ اور انھوں نے اپنے استاذ حضرت عمرو سعید سے جو ان کے گھر تشریف لائے تھے اپنا حال بیان کیا انھوں نے ایک تعویذ لکھ کر دیا اور کہا اسے کھول کر نہ دیکھنا وہ خود فرماتے ہیں کہ یہ تعویذ میں نے باندھ لیا۔ اور فوراً میرا بخار جاتا رہا۔ اس کے بعد میں نے تعویذ کھول کر دیکھا تو اس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے سوا

کچھ نہیں لکھا تھا۔ میں نے یہ سمجھا تھا کہ کوئی عجیب و غریب دُعا ہوگی جس کی بدولت میرا بخار ختم ہوا ہے۔ میں نے بسم اللہ کو اہم نہیں سمجھا اور تعویذ کھول دیا۔ مجھے پھر بخار آ گیا میں پھر اپنے استاذِ محترم کی خدمت میں پہنچا اور اپنا مدعا بیان کیا۔ انھوں نے فرمایا کہ تم نے تعویذ کھول کر دیکھ لیا ہوگا۔ میں نے اس کا اقرار کیا۔ انھوں نے پھر ایک تعویذ مجھے بخشا۔ اور پھر یہ تاکید کی کہ اس تعویذ کو کھول کر مت دیکھنا۔ میں نے اُسے اپنے بازو پر باندھ لیا۔ میرا بخار پھر رفع ہوگیا۔ میں نے سوچا اس بار یقیناً استاذ نے کوئی دوسری دُعا عطا کی ہے۔ چنانچہ میں نے پھر تعویذ کھول کر دیکھا۔ اس میں بھی بسم اللہ کے سوا کچھ تحریر نہ تھا۔ تعویذ کھولتے ہی مجھے پھر بخار نے پکڑ لیا۔ میں نے اپنے استاذ سے پھر صورتِ واقعہ بیان کی۔ انھوں نے مجھے تنبیہ کرتے ہوئے پھر ایک تعویذ مرحمت فرمایا۔ میں نے اُسے اپنے بازو پر باندھ لیا۔ بخار میرا جاتا رہا۔ یہاں تک کہ ایک سال گزر گیا اور اس عرصہ میں مجھے ایک لمحہ کیلئے بھی بخار نہیں چڑھا ــــــ ایک سال کے بعد میں نے اس خیال کے ساتھ کہ اس بار میرے استاذ نے کوئی نقش عطا کیا ہے اس تعویذ کو کھول کر دیکھ لیا مجھے ندامت ہوئی کہ اس بار بھی اس میں بسم اللہ کے سوا کچھ تحریر نہ تھا اب میرے دل میں پوری طرح یہ بات جم گئی کہ بسم اللہ کوئی معمولی چیز نہیں بلکہ ایک قیمتی سرمایہ ہے۔ لیکن روزانہ کی کثرتِ استعمال کی وجہ سے ہم اُسے اتنا قیمتی نہیں سمجھتے جتنی یہ ہے۔

استقلالُ ایمانُ کیلئے

اگر اسم اللہ اور اسم رحمٰن کو پاک برتن میں لکھ کر آبِ زمزم، عرقِ گلاب یا بارش کے پانی سے دھو کر پی لے تو پینے والا انشاء اللہ ایمان و ایقان پر ثابت قدم رہے گا، اور اس کا دل ایسا منور ہو جائے گا کہ جیسے چودھویں رات کا چاند ــــــ اگر

چالیس روز تک کوئی شخص روزانہ ان دونوں اسموں کو حسب مذکور گھول کر پیتا رہے تو صاحبِ کشف ہو جائے۔

سر کا درد دور کرنے کیلئے

اگر کسی کے سر میں مستقل درد رہتا ہو۔ اور علاج و معالجہ سے بھی کوئی فائدہ نہ ہوا ہو تو کسی بھی دن سورج نکلنے سے پہلے نمازِ فجر کے بعد عرقِ گلاب پر ۳۳ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کرے اور اُسے اسی وقت پی لے تین دن لگاتار ایسا کرنے سے سر کے درد کی بیماری سے نجات حاصل ہو جائیگی۔ انشاء اللہ

سحر زدہ انسان کیلئے

اگر کسی شخص پر جادو کرا دیا گیا ہو تو سات روز تک روزانہ بعد نماز عصر ۱۰۱ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ سحر کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔

دفعِ جنات کیلئے

اگر سفید کاغذ پر گلاب و زعفران سے ۳۵ مرتبہ بسم اللہ لکھ کر کالے رنگ کے کپڑے میں اسے لپیٹ کر گھر میں لٹکا دیا جائے تو اس کی برکت سے جنات بھاگ جائیں گے۔

دیوانگی دور کرنے کیلئے

اگر بسم اللہ کسی دیوانے کے کان میں ۴۱ روز تک روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پھونکی جائے تو بفضلِ خداوندی دیوانگی اور پاگل پن سے نجات حاصل ہو۔

رفعِ عشق کیلئے

اگر کسی شخص کو کسی عورت سے عشق ہو گیا ہو۔ اور اس کے اہل خانہ اس کا عشق رفع کرنا چاہتے ہوں تو ایک مٹی کے لوٹے میں پانی بھر کر اس پر ۹۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر پھونک دیں اور عاشق کو یہ پانی ۲۱ روز تک مسلسل پلائیں۔ روزانہ صرف ایک

بار پلانا کافی ہے۔ وقت کی کوئی قید نہیں کسی بھی وقت پلایا جائے۔ لیکن آخیر تک یہ پانی مٹی ہی کے لوٹے میں رکھا رہے۔

ہر قسم کی بیماری کیلئے

کسی کورے مٹی کے برتن پر سات مرتبہ بسم اللہ لکھیں پھر برتن کو پانی سے دھوئیں اور یہ پانی مریض کو نہار منہ پلا دیں۔ انشاء اللہ ۲۱ روز میں مریض بالکل تندرست ہو جائے گا۔

مقدمہ میں کامیابی کیلئے

سنگین سے سنگین مقدمہ کیلئے پیشی والے دن بسم اللہ کا ختم شریف اکسیر اعظم کی حیثیت رکھتا ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ۱۱ آدمی وضو کریں اور سب کے سب قبلہ رُخ ہو کر کسی پاک زمین یا کپڑے پر بیٹھ جائیں۔ اور اپنے سامنے ایک سفید چادر بچھالیں جس پر شمار کرنے کے لئے دانے (خواہ مولسری کے ہوں یا املی وغیرہ کے) رکھ لئے جائیں۔

عمل سے کچھ دیر پہلے لوبان یا اگربتی روشن کر لی جائے۔ عمل کی شروعات اس طرح کریں۔

سب سے پہلے ہر شخص گیارہ گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ الرَّحْمَۃِ وَالنُّصْرَۃِ وَالْجَنَّۃِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ پھر ہر شخص گیارہ گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ○ اس کے بعد ہر ایک دانے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں (گویا کہ دانے سوا لاکھ رکھے جائیں) سوا لاکھ کی گنتی پوری ہونے کے بعد پھر ۱۱ مرتبہ مذکورہ درود اور مذکورہ آیت پڑھی جائے اور اس کے بعد پوری توجہ اور عاجزی کے ساتھ مقدمہ میں کامیابی کی دعا کی جائے۔ یہ عمل مقدمہ کے

دوران ۳ بار ۳ پیشیوں پر کیا جائے اللہ کی ذاتِ عالی سے پوری امید ہے کہ مقدمہ میں حسب منشاء کامیابی حاصل ہوگی ۔۔۔ یہ عمل بزرگوں کے حکم پر بارہا لوگوں نے آزمایا ہے اور کامیابی حاصل کی ہے۔

تمام آفات سے حفاظت کیلئے

مندرجہ ذیل کلمات اگر کاغذ کے ایک ٹکڑے پر لکھ کر اور اس پر ۳۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کر دیں اور پھر اس کاغذ کو تعویذ بنا کر گھر میں لٹکا دیں تو گھر تمام آفات سے محفوظ رہے اور بفضلِ خداوندی اس میں چوری بھی کبھی نہ ہو کے کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا حَافِظُ یَا سَلَامُ یَا محمد رسول اللہ ھٰذا من فضلِ ربی یا قدیم المعروف یا قدیم الاحسان من علینا باحسانک یا قدیم انت ربی۔

رونے والے بچے کیلئے

اگر کوئی بچہ بہت زیادہ روتا ہو اس کے گلے میں مندرجہ ذیل کلمات کالی روشنائی سے لکھ کر ڈال دو انشاء اللہ رونا موقوف ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وخشعت الاصوات للرحمٰن۔ بسم الرحمٰن الرحیم۔ الیوم نختم علیٰ افواھھم

جان و مال کی حفاظت کیلئے

فجر کی نماز کے بعد اور مغرب کی نماز کے بعد مندرجہ ذیل آیت ۳۰۳ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ جان و مال تمام آفتوں سے محفوظ رہیں گے۔ بسم اللہ علیٰ نفسی ودینی۔ بسم اللہ علیٰ اھلی ومالی۔ بسم اللہ علیٰ کل شیءٍ اعطانی ربی بسم اللہ خیر الاسماء۔ بسم اللہ رب الارض ورب السماء۔ بسم اللہ لا یضرّ مع اسمہ دائہ۔ بسم اللہ مع اسمہ شیءٌ۔

غم دل دور کرنے کیلئے

اگر دل کسی غم سے نڈھال ہو یا روح پر

اداسی طاری ہو۔ یا دل و دماغ کسی رنج سے بوجھل ہوں تو سات دن تک بعد نماز ظہر بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ غَیْرُہٗ اللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ۔ ۳ بار سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں۔ انشاء اللہ روح کو اطمینان نصیب ہوگا۔ اور دل کو رنج و فکر سے نجات عطا ہوگی۔

ہر قسم کے درد سے نجات پانے کیلئے

جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہو۔ درد کی جگہ شہادت کی انگلی رکھ کر پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔

موسم کی شدت سے حفاظت کیلئے

موسم اگر شدید ہو اور اس کی وجہ سے کوئی شخص متاثر ہو۔ تو اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر تین بار یہ کلمات اپنی زبان سے ادا کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حُمّٰی ھَا وَبَرْدَھَا وَصَبَھَا۔ انشاء اللہ طبیعت صاف ہو جائے گی۔ اور موسم شدید ہونے پر بھی مذکورہ کلمات پڑھنے والا اثراتِ موسم سے محفوظ رہے گا۔

ظالم کو رسوا کرنے کیلئے

منگل کے دن پچاس مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر ظالم کا نام بمع نام والدہ اپنی زبان سے ادا کر کے تھوکے پھر اس تھوک کو اپنے بائیں پیر کے جوتے سے رگڑ دے۔ چند ہفتوں کے بعد ظالم رسوا و خوار ہو جائے گا۔ اگر کوئی پچاس مرتبہ کسی بھی دن پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے ظالم کے سامنے جائے تو ظالم کے شر سے محفوظ رہے۔

مرگی کا علاج

مرگی والے کے دائیں کان میں چالیس مرتبہ اور بائیں کان میں ۲۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کرے تو انشاء اللہ چند

روز میں مرگی سے نجات مل جائے گی۔

محبت کیلئے

میاں بیوی کے ناموں کو بسط[1] کرکے بمع اسم والدہ۔ ان کی تعداد کے مطابق اگر بسم اللہ پڑھکر دم کرکے میاں بیوی اس مشروب کو پی لیں تو ایک دوسرے کی محبت میں شدید ہو جائیں۔

حاجت کی تکمیل کیلئے

جو شخص بسم اللہ کے حروف اس طرح لکھے۔ ب اس ال ل ہ ال رح م ان ال رح ی م۔ پھر جس شخص سے حاجت وابستہ ہو اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھکر اپنے دائیں بازو پر ہرے کپڑے میں تعویذ بنا کر باندھے تو چند ہی روز میں حاجت کی تکمیل ہو جائے اور متعلقہ فرد مقصد پورا کرنے کیلئے خود بخود راضی ہو جائے۔

دوزخ سے نجات کیلئے

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ اگر کسی کے نامۂ اعمال میں ۸۰۰ مرتبہ بسم اللہ لکھی ہوگی تو اس کو دوزخ سے نجات نصیب ہو جائے گی۔ یعنی اگر کسی شخص نے ۸۰۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھی ہوگی تو پروردگار اُسے جہنم کی آگ سے نجات عطا کردیں گے۔

بسم اللہ کے عددی اور حرفی نقوش کا عامل بننے کیلئے

جو شخص بسم اللہ کے روزانہ علی الصبح ۱۴۱ نقش عددی اور ۱۴۱ نقش حرفی لکھ کر چالیس روز تک آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے تو وہ مندرجہ ذیل دونوں نقوش کا عامل بنجائیگا

خون بند کرنے کیلئے

اگر کسی شخص کو منہ سے یا جسم کے کسی اور حصے سے خون آتا ہو تو ایک عددی نقش اس کے باندھ دیں اور ۳ نقوش اُسے پلادیں انشاء اللہ تعالیٰ خون آنا موقوف ہوگا۔

[1] یعنی دونوں کے ناموں کے الگ الگ اعداد نکال کر۔

مقدمہ اور لڑائی میں کامیابی کیلئے

مقدمہ اور لڑائی کے دوران اگر مندرجہ ذیل حرفی دونوں نقوش میں سے ایک دائیں بازو پر اور ایک بائیں بازو پر باندھ لیا جائے تو بفضل رب مقدمہ اور لڑائی میں کامیابی نصیب ہو۔

نقش حرفی ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ب ب ب ب

س س س

م م م م

ااا ااا

ل ل ل

ہ ہ ہ ہ ہ ہ

اا اا اا اا اا

ل ل ل ل ل ل ل

نقش حرفی ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر

ح ح ح ح ح ح ح

م م م م م م م

ن ن ن

اا اا

ل ل ل ل

ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر

حیم حیم حیم حیم حیم حیم حیم حیم حیم

بسم
اللہ
الرحمٰن

نقش عددی یہ ہے

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

ہر مشکل کی آسانی کیلئے ایک رات کا تیر بہدف عمل

دن میں روزہ رکھے اور رات
کو بعد نماز عشاء تازہ وضو کرے۔ پھر ایک جلسے میں ۱۲ ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
اس طرح پڑھے کہ ہر ہزار مرتبہ پڑھنے کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھتا رہے۔ اس
طرح ۲۴ رکعات ادا ہوں گی اور ۱۲ ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھی جائے گی جب اس
عمل سے فارغ ہو جائے تو ۹۰ مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھے اس کے بعد
دعا کرے انشاء اللہ پہلی ہی رات میں دعا قبول ہوگی اور کتنی ہی بڑی مشکل
درپیش ہو اس سے نجات عطا ہوگی۔ عزیمت جو نوے بار پڑھی جائے گی
یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَلِيْمُ۔ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ
يَا قَيُّوْمُ يَا دَائِمُ يَا حَيُّ لَا يَمُوْتُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ بِهَيْبَةِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِرْفَعْ قَدْرِيْ يَا اَللّٰهُ وَ يَسِّرْ اَمْرِيْ يَا اَللّٰهُ
وَاشْرَحْ صَدْرِيْ يَا اَللّٰهُ وَاجْبُرْ كَسْرِيْ وَاَغْنِ فَقْرِيْ وَطَوِّلْ فِيْ طَاعَتِكَ
عُمْرِيْ وَيَسِّرْ اَمْرِيْ وَمَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ يَا مَنْ هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ الٓمّٓ
الٓمّٓصٓ الٓرٰ الٓرٰ حٰمٓ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ بِاسْمِ الْهَيْبَةِ وَقُدْرَتِهٖ
بِاسْمِ الْجَبَرُوْتِ وَالْعَظَمَةِ وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الْمُتَّقِيْنَ وَاجْعَلْ لِّيْ
مِنْ لَّدُنْكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا۔ وَنَصْرًا مُّعِيْنًا وَمَخْرَجًا فِي الدَّارَيْنِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ بِفَضْلِكَ وَبِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

ایک اور تیر بہدف عمل

یہ عمل ایک پوشیدہ خزانہ ہے۔ لیکن عام
فائدہ پہنچانے کی غرض سے اسے ہم نقل

کر رہے ہیں۔ اگر کسی شخص کو کوئی سخت حاجت درپیش ہو اور وہ اس میں
سخت پریشان ہو تو اس کو چاہئے کہ اس مبارک نقش کو جو ذیل میں نقل
کیا جا رہا ہے عمل میں لائے۔ لیکن یہ نقش جو پیش کیا جا رہا ہے اس کی
زکوٰۃ مندرجہ ذیل طریقے سے پہلے ادا کر دی جائے۔ اس کے بعد نقش کو استعمال
میں لایا جائے۔

عروج ماہ میں (یعنی چاند کی تاریخ سے ۱۴ تاریخ تک) نوچندی اتوار کو
(کسی بھی قمری تاریخ کے پہلے اتوار کو) صبح ۴ بجے غسل کریں اور کم سے کم پانچ
یا سوا پانچ گز لٹھے کا احرام باندھیں۔ اور اول و آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف اور
۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر اس نقش مبارک کو کالی روشنائی سے لکھے۔ ۲۱ نقش
لکھے اور پھر ان کی گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ یہ گولیاں سورج نکلنے کے بعد
سے غروب آفتاب تک دریا میں ڈالی جائیں ـــــ ۲۱ دن پورے ہو جانے پر
بسم اللہ ۷۸۶ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ اول و آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف
بھی پڑھتا رہے۔

۲۱ نقش جو روزانہ لکھے جائیں گے وہ انار کی لکڑی کے قلم سے لکھے جائیں
اور نقش لکھنے کی جگہ نہ بدلے اور جس تالاب یا دریا میں ڈالے جائیں وہ بھی پہلے
دن سے لیکر آخری دن تک ایک ہی رہے ـــــ اس کے بعد اگلے ماہ کی
نوچندی جمعرات کو صبح ۴ بجے غسل کرے۔ احرام باندھے۔ اور یہی نقش لکھے اور
اس نقش کو اپنے سامنے رکھ کر ۷۸۶ مرتبہ پڑھے اول و آخر درود شریف
پڑھے۔ عمل کے بعد تعویذ پر دم کرکے اس کو اٹھا کر کھلا ہی کسی کتاب میں
رکھدے۔ اگلے دن پھر صبح ۴ بجے غسل کریں اور احرام باندھیں اور نقش کو
پھر اپنے سامنے رکھیں اور ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھیں اول و آخر درود شریف

پڑھیں۔ پھر اس نقش پر دم کر کے کتاب میں رکھدیں۔ اسی طرح ۷ دن تک یہ عمل کرتے رہیں۔ ساتویں دن نقش کو تعویذ بنا کر کسی چاندی کی ڈبیا میں رکھ لیں انشاء اللہ یہ نقش جملہ حاجات میں کام آئے گا اور جب تک یہ نقش ہاتھ پر بندھا رہے گا۔ نصرتِ خداوندی قدم قدم پر نصیب ہو گی —— جس دن یہ عمل ۲۱ دن کے لئے شروع کریں ترک حیوانات اور پرہیز جلالی اور جمالی دونوں اختیار کریں۔ اُبلی ہوئی دال کوری ہانڈی میں پکائیں اور جو کی روٹی استعمال کریں۔ اور کھانا پیٹ بھر کر نہ کھائیں۔ پھل بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ پانی خود کنوئیں سے نکال کر یا نل سے بھر کر لائیں۔ حتی الامکان اس بات کی کوشش کریں کہ عمل کے دوران شریعت کے خلاف کوئی کام نہ ہو جھوٹ سے پرہیز رکھیں نیز دوسرے موانعات شرعیہ سے اجتناب کریں۔

نقش آتشی چال سے بھرا جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

بسم اللہ کے عددی نقش کی زکوٰۃ کا ایک اور طریقہ

نوچندی اتوار یا جمعرات کو بعد نماز عشاء پانچ ہزار مرتبہ بسم اللہ اس طرح پڑھے "اَجِبْ یَا جبرائیلُ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" عمل پورا کرنے کے بعد اگر وقت ہو سو جائے اور صبح کی نماز کے بعد ۹۹ نقش سفید کاغذ پر کالی روشنائی سے

انار کی لکڑی کے قلم سے لکھے اور انھیں آٹے کی گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ اسی طرح پورے چالیس ۴۰ دن کرے اور دورانِ چلہ ترک حیوانات اور پرہیز جلالی اور جمالی کرے —— چلہ پورا ہونے پر اس نقش کا عامل ہو جائے گا۔ اس کے بعد کسی بھی مریض پر اگر ۷ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کر دے گا تو بفضلِ خداوندی اُسے شفا حاصل ہو گی۔ اور اگر کسی کو مندرجہ ذیل نقش دے گا تو اس نقش کی برکت سے بفضلِ رب ہر بیماری سے شفا نصیب ہو گی۔ بالخصوص یہ نقش دل کی تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے یہی نقش ۹۰ مرتبہ روزانہ لکھا جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

تسخیر مؤکل کیلئے صرف تین دن کا مجرب عمل

یہ عمل صیغہ راز میں رکھنے والی دولت ہے لیکن ہم اس کو بھی ہدیۂ ناظرین کئے دیتے ہیں —— یہ عمل انتہائی مؤثر اور مجرب ہے اس عمل کی ترکیب یہ ہے کہ ۳ روز تک صرف دودھ پیو۔ اور بعد نمازِ عشاء کسی گوشۂ تنہائی میں بیٹھ کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۴۵ ہزار مرتبہ پڑھو۔ اول و آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھو۔ اس عمل سے پہلے گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کر لو۔ تین دن تک اسی طرح کرو۔ انشاء اللہ تیسرے دن ۱۹ مؤکل حاضر ہونگے اور اظہارِ اطاعت کریں گے۔

تسخیر مؤکل کیلئے

نوچندی جمعرات کو یہ عمل شروع کرے۔ احرامی لباس پہنے اور ترکِ حیوانات جلالی کرے پھر تنہائی میں رو بہ قبلہ بیٹھ کر بخور جلائے اور پہلے عشرے میں بسم اللہ پانچ ہزار مرتبہ پڑھے۔ دوسرے عشرے میں ۴ ہزار مرتبہ پڑھے تیسرے عشرے میں ۳ ہزار مرتبہ پڑھے چوتھے عشرے میں پانچ سو مرتبہ پڑھے۔ ہر روز اوّل و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ یہ عمل مکمل تنہائی میں کرنا چاہئے ـــــ دورانِ عمل مؤکل حاضر ہوگا۔ لیکن اس سے کسی طرح کی کوئی بات نہ کرے وہ بات کرے تو جواب نہ دے بلکہ اپنا عمل جاری رکھئے۔ جب مؤکل چالیسویں دن حاضر ہوگا۔ تب اس سے قول و قرار کرے۔ مؤکل کو دیکھ کر کسی طرح کا خوف نہ کھائے۔ اس سے بے خوف و خطر بات چیت کرے۔ اس کے بعد روزانہ ۱۰۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھتا رہے۔ شروع و آخر میں ۳-۳ مرتبہ درود شریف بھی پڑھتا رہے۔ ـــــ جب مؤکل کو بلانا ہو تو ۱۱ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر مؤکل کو طلب کرے انشاء اللہ فوراً حاضر ہوگا اور جو سوال کرے گا اس کا جواب دے گا۔ (اس عمل کو روزانہ ۱۱ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر حصار کے بعد پڑھنا چاہیئے)

ایک اور سریع التاثیر عمل

مندرجہ ذیل بسم اللہ کے نقوش ایک بار کاغذ پر لکھے جائیں۔ خانے اس طرح بنائے جائیں کہ ایک طرف خانے بنا کر دوسری طرف بالکل اُن ہی خانوں کی پشت پر خانے بنیں۔ کاغذ باریک استعمال کیا جائے تاکہ سطر کے اوپر سطر کھینچنے میں اعداد کے اُوپر حروف لکھنے میں دشواری نہ ہو۔

نقوش کی ابتدا نوچندی جمعرات سے کریں۔ گلاب و زعفران سے نقوش لکھیں۔ اور لکڑی کے نئے قلم سے شروعات کریں۔ نقوش لکھتے وقت نیا لباس ہو یا

پھر جو لباس سب سے بہتر ہو اُسے پہنا جائے۔ عطر وغیرہ بھی لگائیں۔ نقش لکھتے وقت مکمل تنہائی ہو دورانِ نقش نویسی لوبان اور صندل کا بخور جلائیں۔ نقش لکھنے کے شروع و آخر میں ۳-۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ۱۹ روز تک ۱۹ نقش روزانہ لکھنے ہوں گے۔ بس اس کی زکوٰۃ یہی ہے۔

تمام نقوش بالترتیب اُوپر نیچے رکھتے رہیں۔ خیال رکھیں کہ ایک بھی نقش کم نہ ہو اور ایک بھی نقش کی ترتیب نہ بگڑے مثلاً آپ نے پہلے دن نقش لکھنے شروع کئے۔ پہلا نقش لکھا۔ اپنے سامنے رکھ لیا۔ پھر دوسرا نقش لکھا اُسے پہلے نقش کے اُوپر رکھ لیا۔ پھر تیسرا نقش لکھا اُسے اُن دونوں کے اُوپر رکھ لیا وغیرہ۔

۱۹ نقش پُورے ہو جائیں تو اس گڈی کو احتیاط سے کہ ترتیب نہ بگڑے کہیں اٹھا کر رکھ دیں۔ اگلے دن جو پہلا نقش لکھیں وہ اسی گڈی کے اوپر رکھیں پھر تو دوسرا نقش لکھیں وہ بھی اُسی گڈی کے اوپر روزانہ اسی طرح لکھتے اور رکھتے چلے جائیں نقوش کی کُل تعداد ۱۹ دن میں ۳۶۱ ہو جائے گی

جب نقوش پُورے ہو جائیں تو انہیں سامنے رکھ کر روزانہ ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر ان پر دم کیا جائے شروع و آخر میں ۳-۳ مرتبہ دُرود شریف بھی پڑھا جائے۔ یہ عمل ۳ دن لگاتار کوئی بھی وقت مقرر کر کے کیا جائے۔ اب یہ عمل پایۂ تکمیل کو پہنچ جائیگا ان ۳۶۱ نقوش کو جوں کی توں ترتیب کے ساتھ کسی ہرے کپڑے میں پیک کر لیا جائے۔ اور گھر کے کسی بھی بکس یا الماری کی دراز میں رکھ دیا جائے۔ انشاء اللہ فتوحات شروع ہوں گی۔ تمام جائز مرادیں پوری ہونگی۔ اس کے بعد جب کسی بھی چیز کے لئے دُعا کرنی ہو۔ نقوش کے پیکٹ کو اپنے سامنے رکھیں اور ۱۹ مرتبہ بسم اللہ پڑھیں

شروع و آخر میں ۳-۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور دُعا کریں۔ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ اگر وسائل ہوں تو ہرے کپڑے میں لپیٹنے کے بعد اُن نقوش کو چاندی کے ڈبے میں بند کرالیں۔

احادیث میں بسم اللہ کی فضیلت

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ بسم اللہ پڑھتا ہے تو شیطان اس طرح پگھلتا ہے جیسے سیسہ آگ میں پگھلتا ہے۔

حدیث میں یہ بھی آتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب بنی آدم پیشاب پاخانے یا اپنی بیوی سے صحبت کے وقت برہنہ ہوتا ہے تو شیاطین اور جنات اس کے تمام کاموں میں خلل ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس کے ننگے بدن کو دیکھتے رہتے ہیں۔ مگر جب بنی آدم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر ازار بند کھولتا ہے۔ تو خواہ مرد ہو یا عورت تو اللہ کی طرف سے ایک آڑ پیدا کردی جاتی ہے پھر شیاطین اور جنات ان کے ننگے بدن کو نہیں دیکھ پاتے۔

ایک بار آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر خدا میری امت کو عذاب دینے کا ارادہ کرتا تو ان پر بسم اللہ نازل نہ فرماتا۔ ایکبار صحابہ کرامؓ کی مجلس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ کی فضیلت پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ جو شخص اپنی بیوی سے صحبت کرتے وقت بسم اللہ پڑھتا ہے تو دورانِ صحبت اللہ کی رحمتوں سے سرفراز رہتا ہے۔ اور صحبت کے بعد جب غسلِ جنابت کرتا ہے تو پانی کے ہر ہر قطرے پر دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے دس گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں ——— رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ اگر کوئی شخص تمام عمر میں ایک لاکھ مرتبہ بسم اللہ پڑھ لے تو اس کے سَر

سینے پشتے اور ہر دست و پا پر دوزخ کی آگ حرام کردی جاتی ہے۔ اور ایسے شخص کو بے حساب جنّت میں داخل کردیا جاتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ شخص فرائض و واجبات سے غافل نہ ہو۔

ایک بار آپؐ نے یہ ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی کاغذ پر بسم اللہ لکھی ہوئی دیکھے اور اُسے ازراہِ تعظیم اٹھا کر کسی محفوظ جگہ پر رکھدے تو اللہ تعالیٰ اسے دُنیا میں عزت و سربلندی عطا کرے گا۔ اور اس کا نام صدیقوں کی فہرست میں لکھدے گا۔

ایک بار ایک صحابیؓ نے کہا یارسول اللہ! ہم کھانا کھاتے ہیں اور خوب کھاتے ہیں۔ لیکن ہمارا پیٹ نہیں بھرتا۔ آپؐ نے فرمایا غالباً تم بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع نہیں کرتے۔ اُن صحابیؓ نے اس بات کا اعتراف کیا۔ آپؐ نے آئندہ انھیں بسم اللہ پڑھنے کی تاکید کی۔ کچھ دنوں کے بعد ان صحابیؓ نے بتایا کہ جب سے ہم نے بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھانے کی عادت اختیار کرلی ہے گھر میں خوب خیر و برکت ہے اور اب کم کھانا زیادہ آدمیوں کو کافی ہوجاتا ہے۔

بسم اللہ کے چار کلمات میں اللہ کی حکمت

پروردگار کا کوئی بھی کام مصلحت اور حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ اللہ ربُّ العزت نے بسم اللہ کے ایک ایک حرف میں اور اس کے چار کلمات میں کوئی حکمت نہ رکھی ہو۔ اللہ کی تمام حکمتوں کا ادراک انسانی عقل کے لئے ممکن نہیں ہے۔ لیکن آیئے اس سلسلے میں تھوڑا سا غور و فکر کریں۔

بسم اللہ کے فضائل میں درج ہے کہ چونکہ الف طویل ہے۔ اور ایک کھڑا حرف ہے اور اس میں رنگِ تکبّر کا امکان ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے بسم اللہ کو الف سے نہیں بلکہ ب سے شروع کیا۔ اور ب ایک بچھا ہوا حرف ہے اور

ہر بچھی ہوئی چیز فرشِ خاک ہوتی ہے جو عاجزی اور انکساری پر دلالت کرتی ہے۔ پروردگارِ عالم کو چونکہ عاجزی پسند ہے اس لئے آپ نے حرفِ الف کے بجائے حرف ب سے اس سرایۂ دونوں جہاں کا آغاز کیا۔

بسم اللہ۔ درحقیقت بہ اسمِ اللہ تھا۔ لیکن فنِ زبانِ عربی کے نادر اصولوں کی بناء پر الف ساقط ہوگیا۔ بزرگوں نے فرمایا ہے جس طرح ب کے آنے سے الف ساقط ہوگیا۔ اسی طرح جب بھی کسی دل میں عاجزی پیدا ہوگی تکبر ساقط ہوجائے گا۔ عاجزی اور تکبر دونوں بیک وقت ایک جگہ نہیں رہ سکتے۔ جہاں گھمنڈ ہوگا وہاں انکساری نہیں ہوگی۔ اور جہاں انکساری ہوگی وہاں گھمنڈ نہیں ہوگا — عاجزی کی مثال ایک روشنی کی سی ہے اور تکبر کی مثال ایک اندھیرے کی سی ہے۔ جب صبح کی روشنی نمودار ہوتی ہے رات کے اندھیارے چھٹ جاتے ہیں۔ اسی طرح جب کسی بندے کے قلب میں عاجزی کا نور طلوع ہوتا ہے تو تکبر کی تاریکی فنا کے گھاٹ اتر جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں پروردگارِ عالم کے تین ناموں کا استعمال ہوا ہے اللہ۔ رحمٰن۔ رحیم۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ آدمی کے بھی تین ہی حال ہوتے ہیں۔ بچپن، جوانی اور بڑھاپا۔ آدمی کی حیثیات بھی تین ہی ہوتی ہیں۔ فقیری، غریبی اور امیری، عالم بھی تین ہی ہیں۔ عالمِ دُنیا۔ عالمِ برزخ اور عالمِ آخرت۔ اوقات بھی تین ہی ہیں۔ صبح، دوپہر اور شام۔ انسانی کیفیات بھی تین ہی ہیں۔ زندگی نیند اور موت وغیرہ۔

غور و فکر کرنے والی طبیعت کو بسم اللہ کے تین ناموں سے ان باتوں کی طرف اشارہ ملتا ہے کہ انسان ہر حال میں، ہر حیثیت و کیفیت میں ہر راہ میں اور ہر منزل پر اپنے پیدا کرنے والے کا محتاج ہے اور اسی کے آگے دامن پھیلانا

اس کا فرضِ بندگی ہے۔ کبھی اللہ کے نام سے پکارا جائے کبھی اُسے رحمٰن کے نام سے پکارا جائے۔ اور کبھی اُسے رحیم کے نام سے یاد کیا جائے۔ زندگی کے کسی بھی موڑ پر اس سے غفلت احسان ناشناسی ہے اور کفرانِ نعمت ہے اسلئے کہ زندگی جو تمام نعمتوں کی بنیاد ہے مالکِ کون و مکان ہی کی عطا کردہ ہے اور باقی تمام انعام و اکرام زندگی کا حاشیہ ہیں۔ اسلئے ہر انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر ہر موڑ پر اور ہر ہر لمحہ میں بسم اللہ کا ورد رکھ کر اپنی بندگی اور عاجزی کا ثبوت پیش کرے۔ بسم اللہ میں پروردگار کے تین ناموں کا ذکر ہے۔ اور بسم اللہ میں انیس (19) حروف اور چار کلمات ہیں۔ بسم — اللہ — الرحمٰن — الرحیم۔

پروردگار نے اس کائنات کے نظام کو کنٹرول کرنے کیلئے چار عناصر پیدا فرمائے ہیں۔ آگ، پانی، مٹی اور ہوا۔ انسانی بدن میں بھی چار چیزیں پیدا کی ہیں خون، صفرا، بلغم اور سودا۔ روحانی اصلاح کیلئے چار قسم کی عبادتیں پیدا کی گئیں۔ نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ۔ ذہنی اصلاح کے لئے چار اشیاء بنائی گئیں۔ عقل، علم، خوف اور اُمید۔ عالمِ انسانیت کیلئے چار بڑی کتابیں آسمان سے نازل کی گئیں۔ توریت۔ زبور۔ انجیل اور قرآن حکیم۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو چار عظیم الشان خلفاء عطا کئے گئے۔ ابوبکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ، عثمان غنیؓ اور حضرت علیؓ۔ یہی نہیں کہ یہ سلسلہ — رسولؐ تک محدود رہا بلکہ خلفاء کے بعد چار عظیم الشان ائمہ اس امت میں پیدا ہوئے۔ امام ابوحنیفہؒ، امام شافعیؒ، امام مالکؒ، اور امام احمد بن حنبلؒ وغیرہ۔

اس تفصیل سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ حق تعالیٰ نے چونکہ کائنات کے نظام میں چار کے ہندسے کو اہمیت بخشی ہے۔ اسی لئے اس نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو بھی کم نہ زیادہ چار کلمات پر مشتمل رکھا۔

بسم اللہ کی ایک اور خوبی یہ ہے۔ دن اور رات میں ۲۴ ساعتیں ہوتی ہیں۔ پانچ ساعتوں میں پانچ نمازیں فرض کی گئیں۔ بقیہ ۱۹ ساعتوں میں اگرچہ کسی طرح کی عبادت فرض نہیں ہے لیکن صوفیاء نے فرمایا ہے کہ ہر ایک ساعت میں صرف ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھ لی جائے تو ۲۴ گھنٹے عبادتِ الٰہی میں مصروف رہنے کا ثواب عطا ہوگا۔ بعض اکابرین کا معمول یہ تھا کہ وہ مغرب کی نماز کے بعد ۱۹ مرتبہ بسم اللہ پڑھا کرتے تھے اور وہ اسی طرح ۱۹ ساعتوں میں عبادت و ریاضت کا ثواب پانے کے حقدار تھے۔ دوزخ کے ۱۹ داروغہ ہیں۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ اگر روزانہ ۱۹ مرتبہ بسم اللہ پڑھنے کا معمول ہو تو قیامت کے دن دوزخ کے ہر ہر داروغہ سے نجات عطا ہوگی اور حق تعالیٰ بسم اللہ پڑھنے والے پر اپنا فضل فرمائیں گے۔

بسم اللہ میں پروردگار کے جن تین ناموں کا ذکر ہے ان کی خصوصیات الگ الگ بیان کی جاتی ہیں۔ تاکہ ہمارے قارئین کو یہ اندازہ ہو جائے کہ بسم اللہ کس قدر عظیم چیز ہے۔ اور کتنا گرانقدر سرمایہ ہے۔

اللہ

شریعت میں اسم "اللہ" سے مراد وہ ذات گرامی ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔ اور تمام صفاتِ الٰہیہ کی جامع ہے یہ ذات گرامی کسی ذات کی محتاج نہیں اور تمام چیزیں اور تمام مخلوقات اس کی محتاج ہیں۔ یہ ذات گرامی تنہا عبادت کی مستحق ہے۔ نہ اس کے ماں باپ ہیں نہ اس کی اولاد ہے ـــــــ یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ احادیث کی مختلف کتابوں میں حق تعالیٰ کے جن ناموں کا ذکر آیا ہے ان میں اسم اللہ سب سے زیادہ جلالی و جمالی والا اور سب سے زیادہ رفیع الشان ہے۔ یہ پروردگار کا ذاتی نام ہے باقی تمام نام صفاتی ہیں جو کسی نہ کسی صفت کی وجہ سے ہیں۔ مثلاً اُسے

رحمٰن اسی لئے کہتے ہیں کہ اس میں رحمانیت کی صفت پائی جاتی ہے۔ رزاق اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ اپنے بندوں کو رزق پہنچاتا ہے۔ غفار اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ اپنے بندوں کی خطاؤں کو معاف کرتا ہے۔ ستار اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ اپنے بندوں کے گناہوں پر پردہ ڈال دیتا ہے وغیرہ۔ لیکن اسم اللہ کسی صفت سے وابستہ نہیں ہے۔ بلکہ تمام صفات کا ادراک کئے ہوتے ہے۔

جو شخص اللہ کو روزانہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ وہ صاحب کشف اور صاحب باطن ہو جائے۔ اسی اسم کو فرض نماز کے بعد اگر سو مرتبہ پڑھ کر دعا مانگی جائے تو دعا قبول ہو۔ اگر جمعہ کے دن نمازِ جمعہ سے پہلے تین سو مرتبہ اسی اسم مبارک کو پڑھنے کا معمول بنا لیا جائے تو کچھ عرصے کے بعد اس کا پڑھنے والا خلق خدا کی نظروں میں محبوب ہو جائے۔ اس اسم مبارک کا مؤکل کہیاں ہے اور ملائکہ کی چھیاسٹھ صفیں اس مؤکل کی تابع ہیں۔ جو شخص "اللہ" کا ورد کرنے والا ہوتا ہے مؤکل کہیاں اس کی حفاظت کرتا ہے اور اُسے ناگہانی حادثوں سے باذن اللہ بچانے کی کوشش کرتا ہے۔

رحمٰن

شریعت میں حد سے زیادہ رحم و کرم کرنے والے کو رحمٰن کہتے ہیں۔ اسم رحمٰن پروردگار کے لئے وقف ہے کسی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی انسان کا نام رحمٰن رکھے۔ دوسروں پر رحم کرنے والے کو رحیم اور کریم تو کہہ سکتے ہیں لیکن اسے رحمٰن نہیں کہہ سکتے۔ رحمٰن صرف باری تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔ البتہ عبداللہ اور عبدالرحمٰن نام رکھا جا سکتا ہے بلکہ ناموں میں سب سے بہتر نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہی ہیں۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ رحمٰن اُسے کہتے ہیں جو اپنے بندوں پر ہر حال میں رحم فرمائے۔ ابتداء سے انتہا تک انسان کی پیدائش سے اس کے داخلِ جنت

ہونے تک جو شخص اس اسم کا ورد رکھے گا ہمیشہ آفات وحوادث سے محفوظ رہیگا

اگر اس اسم کو مشک و زعفران سے لکھکر کسی بدطینت اور بدخلق انسان کے گھر میں دفن کردیا جائے تو اس شخص میں اخلاقِ حسنہ، حیاء، رحم وکرم اور عاجزی وانکساری کی صفت پیدا ہوجائے۔

اس اسم مُبارک کا مؤکل زدیال ہے۔ ملائکہ کی ۴ صفیں اس کی تابع ہیں اور ہر صف میں ۲۹۸ فرشتے ہیں۔ جو شخص اس اسم مُبارک کا ورد رکھتا ہے۔ زدیا مؤکل بارگاہِ خداوندی میں سجدہ ریز ہوکر ورد کرنے والے کی دین و دُنیائی ترقی کے لئے دُعاء کرتا ہے۔ چنانچہ اس اسم مبارک کا اکثر پڑھنے والا رفتہ رفتہ مستجابُ الدّعوات ہوجاتا ہے۔

۲۹۸ مرتبہ روزانہ "یا رحمٰنُ" پڑھنا اکابرین سے ثابت ہے۔ اگر کوئی رات کو پچاس مرتبہ "یا رحمٰنُ" پڑھ لیا کرے تو تمام رات بدخوابی اور دوسری آفتوں سے محفوظ رہے۔ اگر کوئی شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد مغرب تک مصلّے پر باوضو بیٹھ کر "یا اللّٰہ یا رحمٰنُ" پڑھتا رہے پھر اذان شروع ہونے پر اپنی حاجت خدا سے طلب کرے تو پروردگار اس کی حاجت پُوری فرما دیتے ہیں اور اسکے دل کو غناء اور اطمینان کی دولت سے بھر دیتے ہیں۔

رحیم رحیم بھی رحم کرنے والے کو کہتے ہیں۔ گذشتہ صفحات میں ہم رحمٰن و رحیم کی خصوصیات پر گفتگو کر چکے ہیں۔ قارئین دوبارہ اس پر نظر ڈال لیں۔ تاکہ رحمٰن اور رحیم کا فرق ایک بار پھر تازہ ہوجائے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص یا رحیمُ سو بار پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُسکے قلب کو رقّت و شفقت سے بھر دیگا۔ اگر کسی شخص کو کسی دشمن کا خوف ہو تو وہ رات کو سونے سے پہلے روزانہ "یا رحمٰنُ یا رحیمُ" سو بار پڑھے۔

انشاء اللہ دشمن کی ریشہ دوانیوں سے حفاظت رہے گی۔ اور دشمن مرعوب ہوگا۔

اگر کوئی شخص کسی کاغذ پر گلاب و زعفران سے "رحمٰن و رحیم" لکھکر اسے پانی میں بھگو دے اور پھر اس پانی کو درخت کی جڑ میں ڈال دے تو اس درخت پر لاتعداد پھل آئیں گے انشاء اللہ۔

اس اسم مُبارک کا مؤکل عزرائیل ہے۔ اس کے تابع ملائکہ کے چار لشکر ہیں اور ہر لشکر میں ۲۵۸ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۲۵۸ فرشتے ہیں جب کوئی شخص روئے زمین پر یا رحیمُ پڑھتا ہے تو آسمان پر مؤکل عزرائیل یا رحیم کا ورد کرنے والے کیلئے دُعائے خیر کرتا ہے اور اس کے تابع فرشتے آمین کہتے ہیں۔ اور نتیجۃً "یا رحیمُ" کا وِرد کرنے والا سعادتِ دُنیا و دین سے بہرہ ور ہوتا چلا جاتا ہے۔

حکایاتُ بسم اللہ سے متعلق بزرگوں نے کئی دلنشین حکایتیں بیان کی ہیں۔ اُن میں سے چند حکایتیں یہاں نقل کرتے ہیں تاکہ ہمارے قارئین کو بسم اللہ کا ورد رکھنے کا شوق وذوق پیدا ہو۔ اور وہ بسم اللہ کی قدر و منزلت کو پہچان کر اس کا حق ادا کر سکیں۔

بشیر حافیؒ ایک بزرگ گزرے ہیں۔ جوانی کی ابتدا میں وہ شراب و شباب کی مستیوں میں غرق تھے۔ اپنے پیدا کرنے والے کی کبھی یاد بھی نہ آتی تھی۔ ایک دن وہ شراب پینے کی نیت سے میخانے کی طرف جا رہے تھے۔ راستہ میں انھیں ایک کاغذ پڑا ہوا دکھائی دیا۔ اس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا ہوا تھا۔ انھوں نے اس کاغذ کو اٹھا لیا۔ اُسے چُوما آنکھوں سے لگایا۔ اس کی گرد جھاڑی اور پھر اُس پر خوشبو لگا کر انتہائی ادب و تعظیم کے ساتھ کسی اونچی جگہ رکھدیا۔ اور پھر حسبِ معمول شراب پی کر اپنے گھر واپس آگئے اور سو گئے۔

اسی رات حسن بصریؒ کو الہام ہوا کہ بشیر حافیؒ کے پاس جاؤ اور اسے آخرت کے درجۂ علیا کا مژدہ سناؤ اور بتاؤ کہ اللہ نے اس کی نیکی کو قبول کر لیا ہے۔

اور اسی رات خود بشر حافیؒ نے بذاتِ خود پروردگارِ عالم کو خواب میں دیکھا۔ پروردگار نے اپنی شایانِ شان فرمایا کہ اے بشر تو نے میرے نام کی تعظیم کی۔ میں اہلِ دنیا سے تیرے نام کی تعظیم کراؤں گا۔ صبح کو جب وہ بستر سے اٹھے تو دنیا ہی بدل چکی تھی۔ پھر شیخ حسن بصریؒ کی صحبت میں رہ کر انھیں ولایت کا وہ مقام حاصل ہوا کہ جوانی کے ہمعصروں کے لئے قابلِ رشک تھا۔

بشر حافیؒ کی وفات ۲۲۷ھ کو ہوئی۔ آج ان کو دنیا سے رخصت ہوئے ۱۱۹۵ برس ہو گئے ہیں۔ لیکن ان کا نام آج بھی زندہ ہے اور ان کے نام کو آج بھی عزت و احترام کے ساتھ لیا جاتا ہے۔ حق یہ ہے کہ جو انسان اللہ کے نام کی توقیر کرتا ہے اس کا نام بھی سربلند ہوتا ہے اور دنیا کی سربلندی تو ایک معمولی عطا ہے۔ اللہ کے نام کی تعظیم کرنے والوں کو جو انعامات آخرت میں عطا ہوں گے اس کا اندازہ روزِ محشر سے پہلے ممکن نہیں ہے۔

بزرگوں سے ایک حکایت یہ بھی منقول ہے کہ مکۂ معظمہ میں ایک مجاور تھا جو دن میں روزہ رکھتا تھا اور رات بھر خدا کی عبادت کرتا تھا۔ اس کا یہ معمول تھا کہ افطار کے وقت اپنی جیب سے ایک پرچہ نکالتا تھا اور نظر بھر کے اسے دیکھتا پھر اپنی جیب میں رکھ لیتا۔ جب اس کا انتقال ہوا تو لوگوں نے اس کی جیب سے پرچہ نکالا۔ اس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا تھا۔ اس کی وفات کے بعد اس وقت کے اہل اللہ نے خواب میں دیکھا کہ پروردگارِ عالم نے اس کی مغفرت فرما دی۔ اور جنت میں اعلیٰ ترین مقام عطا کیا۔ اور اسے جنت میں جو محل عطا کیا گیا اس کے دروازے پر بسم اللہ لکھی ہوئی تھی۔

بصرے میں ایک طوائف رہتی تھی۔ اس کے انتقال کے بعد اس زمانہ کے ایک بزرگ نے خواب دیکھا کہ وہ بہشت میں خوش بخوش ہے۔ پوچھا کہ تجھے یہ مقام کیسے حاصل ہوا اس نے جواب دیا کہ عمر کے آخری حصے میں توبہ کی توفیق ہوئی۔ اور دوسرے میں نے ہر کام کو بسم اللہ کے ساتھ انجام دینے کا فیصلہ کر لیا۔ جب میں اس دنیا سے رخصت ہو کر یہاں آئی تو مجھے فرشتوں نے یہ خوشخبری سنائی کہ مجھے بسم اللہ کی برکت سے بخش دیا گیا۔

ہر مہم کی آسانی کیلئے صرف ایک رات کا تیر بہدف عمل

ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ دن میں روزہ رکھے اور رات کو بعد نمازِ عشاء تازہ وضو کرے اور اس کے بعد جائے نماز پر قبلہ رُو بیٹھ کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ۱۲ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ہزار کے بعد ۲ رکعت نماز نفل پڑھتا جائے۔ اس حساب سے ایک مجلس میں ۲۴ رکعات اور ۱۲ ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھی جائے گی۔ جب یہ عمل پورا ہو جائے تو پھر مندرجہ ذیل عزیمت نوّے مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس عمل سے دنیا کی ہر مشکل سے نجات حاصل ہو گی۔ اور جس مقصد و مطلب کے لئے یہ عمل کیا جائے گا۔ انشاء اللہ وہ پورا ہو گا۔

عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا قَیُّوْمُ یَا دَائِمُ یَا قَدِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِهَیْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِمَنْزِلَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِرْفَعْ قَدْرِیْ یَا اللّٰهُ وَیَسِّرْ اَمْرِیْ یَا اللّٰهُ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ یَا اللّٰهُ وَاَغْنِ فَقْرِیْ وَطَوِّلْ فِیْ طَاعَتِكَ عُمْرِیْ وَیَسِّرْ اَمْرِیْ وَمَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ یَا مَنْ هُوَ

كهيعص حمعسق الم المص الر المر حم اللّٰہ لا الہ ھو الحی القیوم باسم الهيبة والقدرة والقوة باسم الجبروت والعظمة وان تجعلني من عبادك المتقين واهل طاعتك المحبين واجعل لی من لدنك فتحا مبينا ونصرا معينا ومخرجا فی الدارين يا رب العلمين انك علی كل شئ قدير ۔ بفضلك وبرحمتك يا ارحم الراحمين ۔ وصلی اللّٰہ تعالیٰ علی خیر خلقه ۔

دائرہ تسخیر

ذیل میں ایک دائرہ شریفہ نقل کیا جا رہا ہے۔ یہ دائرہ ایک پوشیدہ خزانہ ہے جسے ہم اپنے قارئین کیلئے بطور خاص پیش کر رہے ہیں۔ اس دائرے کو گلاب و زعفران سے لکھکر اور پھر عود و عنبر کی دھونی دے کر اگر کوئی شخص اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے تو خلائق کی نظروں میں محبوب ہو جائے۔ اور دشمنوں پر اس کا رعب قائم ہو جائے اس کی دُنیاوی مشکلات آسان ہو جائیں۔ اور غیب سے قدم قدم پر اس کی مدد ہو۔ اس دائرے کو مشتری یا زہرہ کی ساعت میں لکھیں۔ دجمعرات یا جمعہ کی صبح کو سُورج نکلنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر) لکھتے وقت کوئی سبز چیز سامنے رکھ لیں۔ اور کپڑوں پر عطر لگالیں۔ انشاء اللہ یہ دائرہ شریفہ خود یہ ثابت کر دے گا کہ رُوحانی عملیات میں اور نقوش و تعویذات میں کس قدر تاثیر ہے۔

اللہ سے ہماری دُعا ہے کہ وہ کسی نا اہل کو اس بات کی توفیق نہ دے کہ وہ اس دائرہ شریفہ کو نقل کرے۔

(دائرہ تسخیر اگلے صفحے پر ملاحظہ کیجئے)

دائرہ تسخیر یہ ہے

وعملوا الصلحت منهم مغفرة واجرا عظيما

نسخۂ شکست

اگر کوئی شخص اپنے دشمن کو شکست دینا چاہتا ہو تو ہفتے کے دن بعد نمازِ عشاء ۱۲ رکعات اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی، سُورۃ اخلاص، معوذتین دس دس مرتبہ پڑھے۔ اس طرح ۱۲ رکعات ادا کرنے کے بعد ۷۸٦ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے اور ۷۸٦ ہی مرتبہ دُرود شریف پڑھے۔ اس کے بعد وتر ادا کرے۔ اس طرح یہ عمل لگاتار سات راتوں تک کرے۔ ساتویں رات عمل سے فارغ ہو کر وتروں سے پہلے ہی ہرے ریشمی کپڑے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم صرف ایک مرتبہ لکھکر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے۔ اور جب کسی سے مقابلہ ہو خواہ تعداد میں کتنے ہوں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۹ مرتبہ پڑھکر کہے۔ اے بسم اللہ

کے موکلو احاضر ہو اور ان لوگوں کو شکست دو اور اپنی شہادت کی انگلی سے ان لوگوں کی طرف اشارہ کرو تو انشاء اللہ دشمن سب کے سب بے دم ہو جائیں گے اور بسم اللہ کے عامل کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔ اگر دشمنوں میں سے کسی کی حالت نازک ہو جائے تو اس کے کان میں تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ دے تو انشاء اللہ وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ رفع حاجت اور دیگر انسانی ضروریات کے وقت اس نقش کو اتار کر رکھدے اور غسل اور وضو کے بعد پھر بازو پر باندھے ——— یہ عمل بھی پوشیدہ رکھنے کی دولت تھی جسے ہم نے ہدیۃً نقل کر دیا ہے۔

درختوں کی شادابی کے لئے اگر کسی پتھر پر تین سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اس کو کنوئیں یا نہر میں ڈال دیا جائے جس سے درختوں کو پانی دیا جاتا ہے تو درخت خوب ہرے بھرے ہو جائیں گے۔ اور پھل خوب دیں گے انشاء اللہ العزیز۔

بسم اللہ کا ایک عجیب و غریب نقش اگر اس نقش کو رانگ کی تختی میں لکھ کر جال میں باندھ دیں تو شکار خوب آئے۔ اگر اس نقش کو لوہے پر لکھ کر کسی کی دکان میں ڈالدو تو دکان برباد ہو جاتی ہے لیکن ایسا کرنا شرعاً حرام ہے۔

اگر اس نقش کو چاندی پر کندہ کرا کر کسی بچے کے گلے میں ڈال دیں تو بچہ تمام آفات سے محفوظ رہتا ہے۔

اگر اس نقش کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کر کوئی شخص دائیں ہاتھ کی انگلی میں پہن لے اور ہر نماز کے بعد تین مرتبہ بسم اللہ پڑھتا رہے تو اس کے تمام کام آسان ہو جائیں۔

(نقش اگلے صفحے پر ملاحظہ کیجئے)

یہ نقش اصولی اعتبار سے اگرچہ صحیح نہیں ہے لیکن نتیجے کے اعتبار سے بہت موثر ہے۔ اور اکابرین سے اسی طرح منقول ہوتا چلا آرہا ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم اللہ	الرحمٰن	الرحیم
۱۴۴	۲۶۲	۲۷۵
۲۳۵	لطیف	۴۲۵

عمل حاضرات بسم اللہ اس عمل کی ایک عزیمت بزرگوں نے تیار کی ہے وہ یہ ہے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بحق اجب یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل۔

اس عزیمت کی اوّلاً زکوٰۃ ادا کی جائے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروجِ ماہ میں بروز جمعرات، اتوار یا پیر کو شروع کرے اور روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ اوّل و آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پرہیز جمالی کرے۔ چالیس دن تک روزانہ پڑھتا رہے۔ صوم و صلوٰۃ کی پابندی رکھے۔ جماعت کا اہتمام کرے دورانِ چلہ جھوٹ نہ بولے۔ چالیسویں دن عمل کے اختتام پر تین سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کرے اور میٹھے چاول پکا کر ۱۱ نمازیوں کو کھلائے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

چند فوائد جن، آسیب، دیو، پری وغیرہ میں سے اگر کوئی کسی مریض کو ستاتا ہو تو ۲۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائے۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔ یہی عزیمت لکھ کر گلے میں ڈالے۔ تو ہر بیماری سے نجات ملے۔

اگر کوئی شخص سحر، سفلی، علوی، عطائی، سیفی جادو ٹونا وغیرہ کا شکار ہو تو اس عزیمت کے عامل کو چاہئے کہ ۲۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو صبح و شام ۲۱ روز تک پلائے اور سرسوں کے تیل پر ۲۱ مرتبہ پڑھ کر جسم کی مالش کرائے

انشاء اللہ شفا ہوگی۔

حاضرات طریقہ یہ ہے کہ بسم اللہ کا نقش عربی میں لکھے اور نیچے عزیمت لکھے اور سولہویں خانے میں سیاہی بھرے اور سیاہی پر خوشبودار تیل یا عطر لگائے۔ اور حاضرات کی ایک جگہ الگ کمرے میں بنالے وہاں لوگوں کی آمد ورفت نہ ہو۔ کمرے میں اگر روشندان ہوں تو انھیں بند کرادے۔ تاکہ روشنی نہ آئے۔ کیونکہ جتنی تاریکی ہوگی اتنی ہی حاضرات میں آسانی ہوگی ـــــ حاضرات میں انشاء اللہ جنات، پریاں اور احوالِ عرض صاف نظر آئیں گے۔ حاضرات کے وقت پاک صاف کپڑا بالکل سفید قبلہ رو بچھائیں۔ اور عامل قبلہ رُو بیٹھے ایک مٹی کی کوری ہانڈی لے جو نئی ہو۔ اُسے الٹا کر کے رکھیں اور اس پر ایک چراغ رکھیں۔ اور اس میں سرسوں کا تیل ڈالیں اور روئی کی بتی بنا کر جلائیں۔ اس وقت لوبان یا اگربتی جلائے۔ ثابت اڑد منگا کر رکھ لے۔ دورانِ عمل عامل اڑد نابالغ بچے کے مارتا رہے اور عزیمت پڑھتا رہے۔ اور بچے سے کہے کہ وہ سیاہ خانے میں دیکھتا رہے۔ (عامل کو چاہئے کہ اپنا اور بچے کا حصار کرلے) عامل عزیمت ۲۱۔ مرتبہ پڑھے گا کہ ایک مؤکل سیاہی میں نمودار ہوگا جو بوڑھا ہوگا اور سفید لباس میں ہوگا۔ اس کا نام عبدالاحد ہوگا۔ چند ساعت کے بعد دوسرا مؤکل حاضر ہوگا اس کا نام عبدالصمد ہوگا اور یہ جوان ہوگا۔ چند منٹ کے بعد تیسرا مؤکل نمودار ہوگا اس کا نام عبدالرحمٰن ہوگا۔ چند منٹ کے بعد چوتھا مؤکل حاضر ہوگا اس کا نام عبدالرحیم ہوگا۔ جب مریض چاروں مؤکلوں کو دیکھ لے اور اقرار واعتراف کرلے کہ چاروں نظر آرہے ہیں۔ تب عبدالاحد کو سلام کرنے کے بعد کہے کہ مریض فلاں ابن فلاں آپ کے سامنے ہے اس پر جو بھی اثر ہو جن کا آسیب کا یا سحر کا دیکھیں۔ اور

بحق عزیمت اس کی تفصیل بتائیں۔ چند منٹ میں عبدالصمد جائے گا اور جو جنات وغیرہ آزار رساں ہوں گے انھیں حاضر کریگا۔ اب عامل عبدالرحمٰن کو ہدایت کرے کہ ان کو بحق عزیمت ھذا اپنی تحویل اور گرفت میں لے لے چنانچہ وہ اُسے باندھ لے گا۔ اس کے بعد عامل ۷۔ مرتبہ عزیمت پڑھ کر مریض کے بال پکڑے اور عبدالاحد کو ہدایت کرے کہ مریض کے سر سے پیر تک جو بھی اثرات ہوں انھیں نکال دے۔ اس وقت مریض کے بدن میں سنسناہٹ ہوگی پھر وہ سنسناہٹ پیروں کی طرف سے سر کی طرف کھچنا شروع ہوگی۔ یہاں تک کہ آنکھوں کے ذریعہ گرمی نکلتی محسوس ہوگی۔ پھر انشاء اللہ مریض کا جسم ہلکا پھلکا ہو جائے گا ایسا ۷ مرتبہ کرے۔ انشاء اللہ درد اور مرض سے نجات ملے گی۔

عامل عبدالاحد کو مخاطب کر کے کہے ـــــ عبدالاحد! مریض کے جسم میں یا مکان میں جو بھی سفلی، علوی، یا ٹوٹکے ٹونا کے اثرات ہوں ان کو بحرمتِ عزیمت بسم اللہ مکمل طور پر کاٹ دیں۔ اگر مرض سخت ہو یا اثرات سخت ہوں تو ۷ روز تک اسی طرح حاضرات کر کے کاٹ کرائیں۔ انشاء اللہ مریض پوری طرح صحتیاب ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے ـــــ اس نقش کو اتنا ہی بڑا بنائیں تاکہ حاضرات میں آسانی رہے

جبرائیل ۷۸۶ میکائیل

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم		الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

اسرافیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اجب یا جبرئیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل عزرائیل

بِسمِ اللہ کے فیوض و برکات

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے صِدق دل سے بسم اللہ پڑھی اس کے واسطے پہاڑ مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ جب بندہ بسم اللہ پڑھتا ہے تو جنّت کہتی ہے لبّیک وسعدیک۔ یعنی تیرے لئے میں حاضر ہوں۔

بِسمِ اللہ کے کرشمے

اگر کوئی شخص کامل یقین، حُسنِ نیت اور پختہ عقیدے کے ساتھ بسم اللہ پڑھے گا۔ تو مقربین کی فہرست میں اس کا نام لکھدیا جائے گا۔

حضرت عکرمہؓ سے روایت ہے کہ سب چیزوں سے پہلے اللہ تھا اور کوئی چیز اس کے ساتھ نہ تھی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے نور کو پیدا کیا۔ اور نور کے بعد لوح و قلم کو اور پھر قلم کو حکم دیا۔ اور جو کچھ قیامت تک ہونیوالا ہے سب لوح پر لکھدو۔ قلم نے سب سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا۔ اللہ نے اس کو امن والی چیز قرار دیا۔ تمام فرشتے اور تمام اہل آسمان روزِ ازل سے اس بسم اللہ کو پڑھتے ہیں۔

بسم اللہ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السّلام پر نازل ہوئی۔ اس وقت حضرت آدمؑ نے فرمایا میری اولاد اس بسم اللہ کی بدولت اللہ کے عذاب سے محفوظ رہیگی۔

پھر حضرت ابراہیمؑ پر نازل ہوئی۔ اور اس کی بدولت آگ اُن کے لئے گلزار بن گئی۔

پھر یہ بسم اللہ حضرت سلیمانؑ پر نازل ہوئی۔ اس وقت فرشتوں نے کہا کہ اب سلیمان کا ملک مکمّل ہو گیا۔ سلیمان علیہ السّلام نے اللہ کے حکم کی وجہ سے اعلانِ عام کرایا۔ اور سب کو بسم اللہ پڑھکر سنائی۔ سب نے سُن کر کہا

کہ آج ہم اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ تم اللہ کے رسول ہو۔ بسم اللہ کی برکت سے سرکش لوگوں نے بھی ایمان قبول کر لیا اور کھلے عام اس کا اعتراف کیا۔

بسم اللہ پھر حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر نازل ہوئی اور اس کی وجہ سے انھوں نے فرعون و قارون جیسے نافرمانوں کو مقہور و مغلوب کیا۔

پھر یہی بسم اللہ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پر نازل ہوئی۔ اللہ نے وحی کے ذریعہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پوچھا کہ بتاؤ یہ بسم اللہ کیا ہے؟ حضرت عیسیٰؑ نے جواب دیا اے پروردگار مجھے نہیں معلوم یہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فرزندِ مریم! یہ آیت ایمان ہے۔ اور یہی خزانۂ آسمان ہے تم اس بسم اللہ کا ہر وقت ورد رکھو اٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے سوتے جاگتے۔ قیامت کے دن جس کے نامۂ اعمال میں بسم اللہ زیادہ سے زیادہ درج ہوگی اسی کو زیادہ سے زیادہ ہمارا قرب حاصل ہوگا۔ (سبحان اللہ کیا بات ہے۔ اللہ اس مضمون کے لکھنے والے کو بھی اور اس کے پڑھنے والوں کو بھی بسم اللہ کثرت کے ساتھ پڑھنے کی توفیق دے۔ آمین)

اور اسکے بعد یہی بسم اللہ سرکارِ دو عالم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی نازل ہوئی۔

حاصلِ علم

روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کتابیں اور صحیفے نازل ہوئے وہ کُل چار سو ہیں۔ تمام صحیفوں کا حاصل تین کتابیں ہیں توریت، انجیل، زبور، اور اُن تینوں کتابوں کا حاصل قرآن حکیم ہے اور قرآن حکیم کا حاصل سورۂ فاتحہ ہے اور سورۂ فاتحہ کا حاصل بسم اللہ ہے۔ اس طرح یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ تمام آسمانی کتب کا حاصل بسم اللہ ہے۔ یعنی بسم اللہ علم و حکمت کا نچوڑ ہے

بسم اللہ کی عظمت و افادیت

یاد رکھیں کہ بسم اللہ رازِ عقل ہے، یہ ایک گرانقدر خزانہ ہے۔ اس کا ایک ایک کلمہ اپنے اندر شانِ جلالت رکھتا ہے۔ بسم اللہ میں طہارت و پاکیزگی کی بے شمار دولتیں پوشیدہ ہیں۔ الرحمٰن رازِ دل ہے۔ الرحیم رازِ رحمت ہے اور حقیقت یہ ہے کہ پوری بسم اللہ، اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور عنایتوں کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔ یہی وہ ہتھیار ہے جس کی وجہ سے ہم لوگ مسخِ صورت کے عذاب سے محفوظ ہیں۔

بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ بسم اللہ ہی اسمِ اعظم ہے۔ جو شخص اس کے ذریعہ دُعا کرے گا لازمی قبول ہوگی۔

بسم اللہ کے مقام کو کون پہچان سکتا ہے؟ یہ وہ دولت ہے جو بغیر جدوجہد کے ہمیں ملی ہے اسی لئے ہم اس کی قدر نہیں کرتے۔ بسم اللہ کی عظمت دیکھئے کہ جب بھی نازل ہوئی تو ہیبت اور دبدبے سے زمین و آسمان کانپنے لگے اور پہاڑ اوندھے منہ گر پڑے۔ بسم اللہ حضرت اسرافیل کی پیشانی پر، حضرت جبرئیل کے دائیں بازو پر، حضرت میکائیل کی پشت پر اور حضرت عزرائیل کے ہاتھوں پر لکھی ہوئی ہے۔ بسم اللہ عصائے موسیٰ پر اور زبانِ عیسیٰ پر بھی مرقوم تھی۔ اور بسم اللہ کائنات کے چپے چپے پر لکھی ہوئی ہے۔ لیکن یہ حقیقت صرف مردِ مومن کو نظر آتی ہے۔

بسم اللہ شریف کا عامل بننے کی ترکیب

بسم اللہ شریف کا عامل بننے کا ایک انوکھا طریقہ نقل کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ ہمارے قارئین اس طریقہ پر عمل کرکے بسم اللہ سے فائدہ اٹھانے کے اہل بنیں گے اور ہمیں دُعاءِ خیر میں یاد رکھیں گے۔

طریقہ یہ ہے۔ نوچندی اتوار کو مغرب کے بعد قبلہ رُو ہو کر ایک سو مرتبہ

درود شریف پڑھیں۔ پھر قطب کی طرف منہ کر کے ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔ پھر سو مرتبہ قبلہ رُو ہو کر اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ پڑھیں۔ پھر شمال و جنوب اور مشرق کی طرف منہ کر کے ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھیں۔ پھر قبلہ رُو ہو کر سجدے میں چلے جائیں اور سو مرتبہ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں۔ اس کے بعد سو مرتبہ دُرود شریف قبلہ رُو ہو کر پڑھیں۔ اس طرح چالیس دن کریں۔

سمجھئے اب آپ بسم اللہ کے باضابطہ عامل ہو گئے۔ انشاء اللہ جس کام کے لئے بھی پڑھیں گے فوراً اثر ہوگا۔ یہ سمجھئے کہ اگر آپ نے اس طریقے پر عمل کر لیا تو ایک خزانہ آپ کے ہاتھ لگ گیا۔ اس طریقے پر عمل کرتے ہوئے کوشش کیجئے کہ سر پر ٹوپی وغیرہ نہ ہو اور یہ عمل کھلے آسمان کے نیچے ہو۔

اُلٹی بسم اللہ

سیدھی بسم اللہ کے آپ بے شمار عملیات ملاحظہ کر چکے۔ آیئے اب آپ کو اُلٹی بسم اللہ کا ایک عمل بتاتے ہیں جو آپ کی زندگی میں بہت کام آئے گا۔ لیکن آپ سے درخواست ہے کہ کسی کو ناحق ستا کر اپنی آخرت برباد نہ کریں۔ ناگزیر حالات میں ظالم اور فاسق و فاجر لوگوں ہی کے لئے اُسے کرنے کی اجازت ہے۔ اس کے خلاف کریں گے تو آپ خود اس کے ذمہ دار ہوں گے۔

شروع چاند میں خاکروب کی مٹی، قبر کی مٹی، مسان کی مٹی، اور کسی ویران مسجد کی مٹی اور کسی چوہے کے بل کی مٹی جمع کریں۔ اور ۱۱ مرتبہ اس مٹی پر اُلٹی بسم اللہ پڑھ کر دم کر دیں۔ اور اسی طرح ۴۰ دن تک اس مٹی پر ۱۱ مرتبہ ایک وقت مقرر کر کے دم کرتے رہیں۔

بس نسخہ تیار ہو گیا۔ اب اس مٹی کو جس گھر یا دکان میں ڈالو گے تباہ و برباد کر دے گی۔

الٰہی بسم اللہ ہے ——— میخرنما حرز ھلاً مسب۔
ہم نے بسم اللہ کے بارے میں یہ تفصیلات نقل کرتے وقت کسی بھی قسم
کے بخل اور تنگ نظری سے کام نہیں لیا۔ ہم اپنی کم علمی کا اعتراف کرتے ہوئے
بے تکلف یہ کہتے ہیں کہ بسم اللہ کا حق ہم سے ادا نہ ہو سکا۔ اس موضوع کی
تشنگی علماء حضرات ہی دور کر سکیں گے۔ ہم اب اس موضوع کو ختم کر رہے
ہیں۔ اور اپنے پروردگار سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ ان سطور کو قبول فرمائے
اور یہ مضمون اس کے بندوں کے حق میں نافع بنے ———

(آمین یارب العٰلمین)
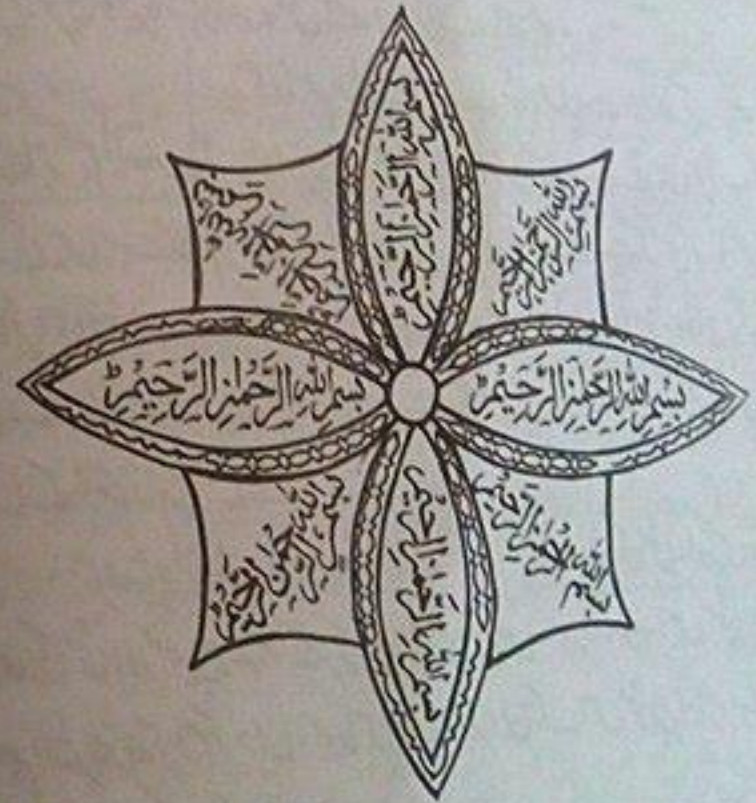
بسم اللہ کے مخصوص اعمال

استخارہ کا مجرب عمل

بدھ، جمعرات اور جمعہ کی شب میں سونے سے پہلے دو نفلیں بہ نیتِ استخارہ پڑھ کر ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھے اور کسی سے کلام کئے بغیر سو جائے۔ اگر پہلی رات کامیابی نہ ملے تو مسلسل تین راتوں تک کریں اور بدھ کی رات سے شروعات کریں انشاء اللہ ۳ راتوں میں کامیابی ملے گی۔ اور اللہ کی طرف سے واضح رہنمائی ہوگی۔

قضائے حاجت کا مجرب عمل

کسی بھی حاجت کیلئے عروجِ ماہ میں جمعرات کے دن روزہ رکھیں اور کھجور، کشمش یا چھوارے سے روزہ افطار کریں۔ مغرب کی نماز کے بعد ۱۲۰ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں عشاء کی نماز کے بعد بھی ۱۲۰ مرتبہ بِسمِ اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں -------- اور سوتے وقت لاتعداد مرتبہ بسم اللہ پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔ اور بسم اللہ کا نقش اپنے بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ جو بھی حاجت ہوگی بہت جلد پوری ہو جائیگی۔

۷۸۶

نقش یہ ہے

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

قضائے حاجت کا ایک اور مجرّب عمل

یہ عمل اس وقت کرنا چاہیے جب کوئی شخص حد سے زیادہ مقروض اور تنگ دست ہو چکا ہو۔ اور پریشانیاں ہر طرف سے حملہ آور ہو رہی ہوں ایسے عالم میں جب انسان کا سایہ بھی انسان سے جدا ہو جاتا ہے اس وقت کے لئے یہ عمل خاص طور سے کارگر ہوتا ہے۔ لگا تار ۲۱ روز تک کاغذ پر یہ عبارت لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے۔ عبارت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ الحق المبین من العبد الذلیل الی المولی الجلیل مسنی الضر وانت ارحم الراحمین آٹے کی گولی دریا میں ڈالنے کے بعد ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ الٰہی بحرمۃ کن فیکون فتبارک اللہ احسن الخالقین ـــــ اس کے بعد گھر واپس آکر بھی ستر مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔ انشاء اللہ ۲۱ روز کے اندر اندر حالات میں انقلاب پیدا ہو گا۔ اور غیب سے زبردست مدد ملے گی۔

فتنہ و فساد پھیلانے والے دشمنوں کو زیر کرنے کے لئے مجرّب عمل:

زوالِ ماہ سنیچر یا منگل کو رانگ کے ٹکڑے پر مندرجہ ذیل نقش کندہ کریں۔ اور اس شخص کا نام مع والدہ کے لکھیں جو مسلسل شرارت کر رہا ہو۔ نقش کندہ کرنے کے بعد سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر نقش پر دم کر دے۔ نقش لکھتے وقت لہسن اور ہینگ کی دھونی لیتے رہیں ـــ اس کے بعد اس نقش کو چولہے میں دفن کر دیں۔ انشاء اللہ دشمن ذلیل و خوار ہو جائے گا۔

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم	فلاں بن فلاں
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	فلاں بن فلاں	بسم
الرحمٰن	الرحیم	فلاں بن فلاں	بسم	اللہ
الرحیم	فلاں بن فلاں	بسم	اللہ	الرحمٰن
فلاں بن فلاں	بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم

دعا یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللّٰھم انی اسئلک باسمک العظیم الاعظم وھو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الذی عنت الوجوہ وخشعت الاصوات وجلت من خشیتہ القلوب ان تصلی وتسلم علی سیدنا محمد علی الہ وصحبہ وان تقضی حاجتی فی فلاں ابن فلاں اللّٰھم ان کنت تعلم انہ یرجع عما ھو فیہ قاھرہ وفقہ وان کنت تعلم انہ لایرجع فاجر علیہ بلائک وسخطک وغضبک واھلکہ یا قہار یا قاھر یا قادر یا مقتدر یا اللہ۔

نوٹ

اس عمل کو بہت ہی مجبوری میں اور بہت ہی خراب آدمی کے لئے کریں ـــ خواہ مخواہ کسی کو پریشان کریں گے تو خود دونوں جہان میں پریشانیاں اٹھائیں گے۔ بہتر ہے کہ کسی بزرگ یا مفتی سے مشورہ کرنے کے بعد اس عمل کو کریں۔

ملازمت حاصل کرنیکا عجیب و غریب نقش

یہ نقش ترقی دولت روزگار، کامیابی امتحان اور محبت کیلئے ایک بے مثال نقش ہے۔ اور بفضلِ خدا حیرت انگیز نتائج اس سے برآمد ہوتے ہیں۔ اس نقش کی تیاری کا اصل وقت جب آفتاب برج اسد میں ہو۔ اتوار کے دن پہلی ساعت میں اس نقش کو تیار کر کے دو رکعت اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پھر دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنے کے بعد پچاس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں دونوں رکعت اسی طرح پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہو کر اپنے مقصد کیلئے دعا کریں۔ انشاء اللہ ۱۹ دن کے اندر اندر کامیابی ملے گی۔ ورنہ پچاس دن میں یقیناً کامیابی ملے گی —

نقش بنانے کا طریقہ یہ ہے۔

اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ۷۸۶ کا اضافہ کریں۔ اور حسب قاعدہ مربع کا نقش اپنے عنصر کے مطابق نکال کر آتشی بادی خاکی آبی چال سے پُر کریں۔ پھر مذکورہ طریقے سے دو نفلیں پڑھ کر نقش اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ اور رحمٰن و رحیم کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں مثلاً اگر ابوبکر ابن زینب برائے ملازمت نقش بنانا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہوگا۔

نام۔	اعداد
ابوبکر	۲۳۱
زینب	۶۹
اضافہ	۷۸۶
	۱۰۸۶
قانونی وضع ہوئے	۳۰

۴) ۱۰۵۶ (۲۶۴

۸

۲۵

۲۴

۱۶

۱۶

×

ابوبکر کا عنصر چونکہ پانی ہے اس لئے آبی چال سے نقش پُر کیا۔

نقش اسطرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۷۷	۲۶۴	۲۷۱	۲۷۴
۲۷۰	۲۷۵	۲۷۶	۲۶۵
۲۷۳	۲۶۹	۲۶۶	۲۷۹
۲۶۷	۲۷۸	۲۷۳	۲۶۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آفتاب برج اسد میں ۲۴ جولائی سے ۲۳ اگست تک ہوتا ہے۔

عنصر دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد کو ۴ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو عنصر آتشی ہے۔ اگر ۲ بچیں تو عنصر بادی ہے۔ اگر ۳ بچیں تو عنصر آبی ہے۔ اگر کچھ نہ بچے تو عنصر خاکی ہے۔

آبی چال یہ ہے

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خاکی چال یہ ہے

۷۸۶

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

بادی چال یہ ہے

۷۸۶

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

آتشی چال یہ ہے

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بسم اللہ کے مخصوص نقش

بسم اللہ شریف کے نقوش کے فوائد

(۱) اس کا عامل اگر کسی گڑھے میں گر جائے تو اللہ تعالیٰ بہت سی بلاؤں سے اس کو محفوظ رکھے گا۔

(۲) ہر شیطان رجیم سے، جلنے، مسخ ہونے اور غرق ہونے سے اللہ محفوظ رکھے گا۔

(۳) جب کسی کو انواع و اقسام کے امراض کی شکایت ہو تو اس نقش کو پاس رکھے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا پائے گا۔

(۴) غیر لوگوں کے دلوں میں رعب اور ہیبت رہے گی اور دوستوں کے نزدیک محبوب ہوگا

(۵) چھوٹا بچہ جو نیند میں ڈرتا ہو۔ اس کے گلے میں ڈال دیں تو اس سے آفات دور رہینگی

(۶) جس شخص کے گلے میں یہ لوح ہوگی اس کے مال اور کسب میں برکت ہوگی۔

(۷) اگر اس لوح کو دوکان پر لٹکائے تو خدائے تعالیٰ ظالموں اور حاسدوں کی آنکھوں کو اندھا کردے گا اور اُسے ازحد نفع ہوگا۔

(۸) اگر اس کو چاندی کی لوح پر لکھ کر پانی میں ڈال دیں اور وہ پانی کسی مریض کو پلائیں تو شفا ہوگی۔

مخصوص وقتوں میں لکھنے کے فوائد

(۱) جو شخص محرم کی پہلی کو ایک سو تیرہ مرتبہ لکھکر پاس رکھے۔ اُسے کوئی برائی اور تکلیف نہ پہنچے گی۔ آنے والے آفات و مصائب ٹل جائیں گے۔

(۲) اگر جمعرات کے دن ساعتِ اول میں نقش کو لکھکر پاس رکھے تو سلاطین و امراء کے نزدیک معزز و مکرم ہوگا۔

(۳) جو شخص جمعہ پڑھنے کے بعد کاغذ پر لکھکر شیشے میں جڑوا کر اگر دوکان میں لٹکائے تو اس کی آمدنی میں بہت برکت ہوگی اور اللہ تعالیٰ حاسدوں کی آنکھوں کو اندھا کردے گا۔

خاص ہدایت

(۱) اگر کسی کے نام کے اعداد جفت ہیں تو نقش مربع سے کام لے اور طاق ہیں تو نقش مثلث لکھے۔

(۲) ان نقوش کے اندر اعداد نہیں لکھے جائیں گے صرف اسماءِ الٰہی لکھے جائیں۔ اعداد محض رفتار نقوش کو واضح کرتے ہیں۔

(۳) پاس رکھنا ہو تو چاندی کی تختی پر لکھے۔ دوکان میں لٹکانے کے لئے سفید کاغذ پر لکھے۔

(۴) یہ نقوش ہر روز لکھے جا سکتے ہیں۔ مگر صرف ساعت اول میں یعنی طلوعِ آفتاب سے ایک گھنٹہ کے اندر اندر۔

(۵) اگر کوئی عامل بسم اللہ شریف ہے تو وہ دوسروں کو نقوش لکھکر دے سکتا ہے۔

نقش یہ ہیں

نقش مثلث ۷۸۶ عدد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم از متفرق اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ در کلامِ ربانی و از اعداد مسلسل ۲۵۸ تا ۲۶۶۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا جامع یا لطیف ۲۶۵	یا اللہ یا قدوس ۲۵۸	یا واسع یا عدل ۲۶۳
یا اول یا نافع ۲۶۰	یا ملک یا علیم ۲۶۲	یا عزیز یا محصی ۲۶۴
یا مجیب یا مقدم ۲۶۱	یا باقی یا سلام ۲۶۶	یا مجید یا سمیع ۲۵۹

نقش مربع ۷۸۶ عدد بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ از متفرق اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ در کلام ربانی واز اعداد مسلسل ۱۸۹ تا ۲۰۴۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یا اللہ یا حق ۱۹۶	یا ماجد یا لطیف ۱۹۹	یا وکیل یا جامع ۲۰۲	یا واحد یا محصی ۱۸۹
یا مجیب یا معید ۲۰۱	یا حق یا حلیم ۱۹۰	یا مجید یا قوی ۱۹۵	یا ملک یا حلیم ۲۰۰
یا سمیع ۱۹۱	یا ولی یا مومن ۲۰۴	یا حمید یا باقی ۱۹۷	یا عزیز یا حکیم ۱۹۴
یا باسط یا عدل ۱۹۸	یا اول یا صمد ۱۹۳	یا عفو یا وہاب ۱۹۲	یا ھادی یا مانع ۲۰۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر طرح کی بیماری سے نجات کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو کالی روشنائی سے لکھکر مریض کے گلے میں ڈالیں۔

اسی نقش کو زعفران سے لکھکر بوتل میں ڈال کر مریض کو ۱۹ دن تک صبح وشام پلائیں۔ نقش یہ ہے۔

بسم	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ			اللہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم	۲۶۵	۲۵۸	۲۶۳	بسم اللہ الرحمن الرحیم
	۲۶۰	۲۶۲	۲۶۴	
	۲۶۱	۲۶۶	۲۵۹	
[illegible]	[illegible]			[illegible]

ہر مشکل کی آسانی کے لئے

کسی بھی طرح کی مشکل ہو اس کو رفع کرنے کے لئے بزرگوں نے یہ عمل تجویز کیا ہے کہ ۱۳۲ مرتبہ درود شریف پڑھکر ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں۔ پھر ۱۳۲ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس عمل کو لگاتار ۷ روز تک کریں۔ عشاء کے بعد کریں تو افضل ہے انشاء اللہ ۷ روز میں کیسی بھی مشکل ہوگی آسانی میں تبدیل ہو جائے گی۔

فراخیٔ رزق کا عجیب عمل

مندرجہ ذیل نقش ۴۱ عدد لکھکر آٹے میں ۴۱ گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں ——— لگاتار اس عمل کو ۲۱ روز تک کریں ——— پہلے دن ایک نقش سنہرے کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھکر اپنے سامنے رکھ لیں ——— اور روزانہ ۴۱ نقش لکھتے وقت اس نقش کو سامنے رکھا کریں ۲۱ ویں روز اس نقش کو ۴۱ نقش لکھنے کے بعد ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ اور ۲۱ ویں روز ۴۱ واں نقش لکھنے کے بعد مزید ایک نقش لکھیں گویا کہ ۲۱ ویں روز ۴۲ نقش لکھے جائیں اور اس آخری نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنی دکان میں یا مکان میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ ہر طرف سے روزی کے دروازے کھل جائیں گے اور رزق کی خوب فراوانی ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم	اللہ	الرحمٰن	بسم
الرحمٰن	الرحیم	الرحیم	اللہ
اللہ	الرحیم	الرحیم	الرحمٰن
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بسم اللہ کی زکوٰۃ کا طریقہ

عمومی زکوٰۃ تو سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے ادا ہوتی ہے۔ روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھکر چالیس ۴۰ دن میں ادا کریں ——— یا پھر ایک ہزار ۴۵ مرتبہ پڑھکر ایک سو بیس ۱۲۰ دن میں ادا کریں۔ یہ زکوٰۃ زکوٰۃ کبیر ہے۔ اس کا اثر دس ۱۰ سال تک قائم رہتا ہے۔ زکوٰۃ اکبر الکبائر ۱۹ لاکھ مرتبہ ہے۔ اس کو ایک سال کی مدت میں پورا کر لینا چاہئے۔ لیکن روزانہ کی بشرطیکہ روزانہ بسم اللہ ۱۱۹ مرتبہ پڑھتے رہیں ——— تعداد مقرر رہے آخری دن کم و بیش کرنے میں حرج نہیں ہے یہ زکوٰۃ عمر بھر کے لئے ہوتی ہے۔ اور زکوٰۃ صغیر جس کا اثر صرف ایک سال کے لئے ہوتا ہے۔ اس کی تعداد اکیس ہزار نوے ۲۱۰۹۰ ہے۔ یہ تعداد چالیس ۴۰ دن میں پوری کر لینی چاہئے۔ زکوٰۃ کوئی سی بھی ادا کریں۔ پرہیز جلالی کرنا ضروری ہے۔ اگر پرہیز نہیں کریں گے تو رجعت کا اندیشہ رہے گا ——— بسم اللہ کی زکوٰۃ ادا کرنے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ بسم اللہ کا عامل اسم ذات اسم رحمٰن اور اسم رحیم کا بھی عامل بن جاتا ہے۔ اور اس کے قلم سے لکھے گئے مذکورہ اسمائے الٰہی کے تعویذات بھی باذن اللہ موثر ہو جاتے ہیں۔

نقش اسم ذات یہ ہے

۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۰	۲۱
۱۴	۱۷	۲۴	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۸

نقش اسم رحمٰن یہ ہے

۶۷	۸۰	۷۷	۷۴
۷۸	۷۳	۶۸	۷۹
۷۲	۷۵	۸۲	۶۹
۸۱	۷۰	۷۱	۷۶

نقش اسم رحیم یہ ہے

۵۷	۷۰	۶۷	۶۴
۶۸	۶۳	۵۸	۶۹
۶۲	۶۵	۷۲	۵۹
۷۱	۶۰	۶۱	۶۶

بسم اللہ کے نقش کی زکوٰۃ اور اسکے فوائد

بسم اللہ کا نقش تمام مرادوں کی کنجی ہے۔ اور جسمانی اور روحانی تمام
اغراض میں بے حد تاثیر رکھتا ہے اور تمام مقاصدِ حسنہ میں اس کے نقش کو دیا
جاسکتا ہے۔ اس نقش کے حیرت انگیز نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ اس نقش کی
زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ سوا پانچ گز لٹھا لیکر احرام بنائیں اور کسی بھی نوچندی
جمعرات کو بوقتِ تہجد تازہ غسل کرکے احرام باندھ لیں۔
اور ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ
مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد مندرجہ ذیل دونوں نقش ۲۱ عدد لکھ کر
آٹے میں گولیاں بنائیں ــــ سب سے پہلے والے نقش کو الگ حفاظت سے رکھ دیں۔
۲۰ نقوش کی گولیاں بنالیں اور اسی دن سورج ڈوبنے سے پہلے شام کو دریا میں
ڈالیں۔ روزانہ ۲۱ روز تک عمل کو اسی طرح دہراتے رہیں۔ پہلے دن کا پہلا
نقش اور آخری دن کا آخری نقش کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر
باندھیں۔ ۲۱ دن کے بعد ۱۳۶ مرتبہ روزانہ بسم اللہ پڑھتے رہیں۔ اس طرح اس
نقش کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اور یہ نقش جس مقصد کے لئے بھی کسی کو لکھ کر
عامل دے گا وہ کام فوراً ہوگا۔ انشاءاللہ اگر بہت ہی اہم مقصد ہو تو پھر نماز فجر سے
پہلے تازہ غسل کرکے عامل ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھے۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ
درود شریف پڑھے اس کے بعد ۲۱ نقش لکھے۔ اس میں سے پہلا اور آخری نقش ضرورت
مند کو بازو پر باندھنے کے لئے دے اور ۱۹ نقوش کی گولیاں بنا کر روزانہ سورج
غروب ہونے سے پہلے دریا میں ڈالنے کی تاکید کر دے۔ اس کے علاوہ روزانہ ۱۹،
مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر نقش پر دم کرنے کی تاکید کرے۔ انشاءاللہ مقصد میں عظیم کامیابی ملے گی۔

نقش یہ ہیں۔ پہلے نقش حرفی لکھنا ہے۔ پھر اسی نقش کی پشت پر عددی
نقش لکھنا ہے۔

حرفی نقش

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

عددی نقش

۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

پہلا اور آخری نقش تو اسی رفتار سے لکھیں۔ لیکن جو نقش دریا میں
ڈالنے ہیں ان کی رفتار دونوں نقش کی یہ رہے گی۔

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

دورانِ عمل پرہیز

مجامعت، گوشت، انڈا، مچھلی، مرغا، لہسن، پیاز، دودھ، دہی، گھی
وغیرہ سے پرہیز ہے کہ صرف روٹی اور اُبلی ہوئی سبزی یا اُبلی ہوئی دال چنے کی کھائیں
مٹھائی اور پھل وغیرہ لے سکتے ہیں۔ عامل اگر پانی وغیرہ کا اہتمام خود کرے
تو بہتر ہے۔ نقش کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھیں۔ محفوظ کرنے والے نقوش
کو اگر زعفران سے لکھیں تو افضل ہے۔ پانی میں ڈالنے والے نقوش کالی
روشنائی سے لکھے جاسکتے ہیں۔

زکوٰۃ صغیر اور زکوٰۃ کبیر کا پرہیز تو یہی ہے۔ البتہ اگر زکوٰۃ اکبر الکبائر ادا
کریں تو پھر مچھلی، لہسن، پیاز اور تمام بدبودار اشیاء سے بچیں۔ گناہ سے
متعلق جو گناہ ہوں مثلاً غیبت، جھوٹ، تہمت، گالی گلوچ وغیرہ سے عامل
خود کو دور رکھے۔ تاکہ اس کا پڑھنا ضائع نہ ہو۔

BISMILLAH KI AZMAT RS. 30/-